

# المحرمات

قد استهان بها المسلمون والمسلمات

---

۵۰ حرام چیزیں

جنہیں ہلکا سمجھ لیا گیا

---

ابوزید ضمیر

---

**50 Haraam Cheezen**

JINHEN HALKA SAMAJH LIYA GAYA

---

*Abu Zaid Zameer*

## حدیث کے حوالوں کے رموز

صحیح البخاری	خ
صحیح مسلم	م
سنن أبي داود	د
سنن الترمذی	ت
سنن النسائي	ن
سنن ابن ماجه	هـ
السنن الأربعة [د ت ن هـ]	ء
مسند أحمد	حم
الأدب المفرد	خد
المعجم الكبير للطبراني	طب
المعجم الأوسط للطبراني	طس
المعجم الصغير للطبراني	طص
المستدرک للحاکم	ك
شعب الإيمان للبيهقي	هب
صحیح ابن حبان	حب
سنن الدارقطني	قط
الضعفاء للعقيلي	عق
الکامل لابن عدي	عد
حلیة الأولیاء	حل
تاریخ بغداد	خط
مسند أبي يعلى	ع
مسند البزار	البزار
المختارة	الضنیاء
تاریخ ابن عساکر	ابن عساکر
الطبقات الكبرى	ابن سعد
نوادير الأصول	الحکیم الترمذی
مسند عبد بن حمید	عبد بن حمید
الثاني من الأفراد	قط في الأفراد
الکنى	الحاکم في الكنى
تاریخ نيسابور	الحاکم في تاريخه
اعتلال القلوب	الخراطي في اعتلال القلوب
الفوائد المنتقاة	الخلعي في فوائده
التويخ والتنبیه	أبو الشيخ في التويخ
الزهد	الزهد لابن المبارك

قال تعالى:

وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ [النور: ١٥]

تم اسے ہلکا سمجھتے ہو تو یہ اللہ کے نزدیک بہت سنگین ہے۔

Tum isey halka samajhtey ho lekin ye Allah ke nazdeek bahut sangeen hai.

## ۱. ریا و سمعہ

قال ﷺ:

إِنَّ أَخَوْفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكَ الْأَصْغَرَ  
قَالُوا: وَمَا الشِّرْكَ الْأَصْغَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الرِّيَاءُ!  
يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا جَزَى النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ:  
اذهبوا إلى الذين كنتم تراؤون في الدنيا فانظروا هل تجدون عندهم جزاءً. (۱)  
(حم وابن أبي الدنيا والبيهقي في الزهد) عن محمود بن لبيد [صحيح الترغيب ۳۲] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مجھے تم پر سب سے زیادہ جس چیز کا خوف ہے وہ شرکِ اصغر ہے۔ صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ، شرکِ اصغر کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ریا (یعنی دکھاوے کے لیے عمل کرنا)۔ جب (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ لوگوں کے اعمال کا بدلہ عطا کرے گا تو ان لوگوں سے کہے گا: تم لوگ انھیں کے پاس جاؤ جن کو دکھانے کے لیے تم دنیا میں عمل کرتے تھے۔ دیکھو تمہیں انکے پاس کچھ جزاء بھی ملتی ہے یا نہیں!

### 1.Riya Wa Sum'ah

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Mujhey tum per sabsey ziyada jis cheez ka khauf hai woh shirk e asghar hai. Sahaba ne poochha: Aye Allah ke Rasool ﷺ, shirk e asghar kya hai? Aap ne farmaya: Riya (yani dikhawey ke liye amal karna). Jab (Qiyamat ke din) Allah taala logon ke aamaal ka badla ata karega to un logon se kahega: Tum log unheein ke paas jao jinko dikhaney ke liye tum dunya mein amal kartey thhey. Dekho tumhein unkey paas kuchh jaza bhi milti hai ya nahin!

1 قال ﷺ:

إِنَّ أَوْلَ النَّاسِ يُفْضَىٰ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِ رَجُلٌ اسْتَشْهَدَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَةً فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا؟ قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى اسْتَشْهَدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِأَنْ يُقَالَ جَرِيءٌ! فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُجِبَ عَلَيْهِ وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَةً فَعَرَفَهَا. قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِلنِّعَالِ عَالِمٌ وَقَرَأْتُ الْقُرْآنَ لِيقَالَ هُوَ قَارِئٌ! فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُجِبَ عَلَيْهِ وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَةً فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَزَكَّتُ مِنْ سَبِيلِ حُبِّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ. قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيقَالَ هُوَ جَوَادٌ! فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُجِبَ عَلَيْهِ وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ [م: الإمامة ۳۰۲۷]

قال ﷺ:

مَنْ سَمِعَ سَمِعَ اللَّهَ بِهِ

وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللَّهَ بِهِ.

[خ: الرقاق ٦٤٩٩ - م: الزهد والرقاق ٤٧ - (٢٩٨٦)]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو (نیکی کر کے لوگوں کو) سنائے، اللہ تعالیٰ اس کا حال (قیامت کے دن سب کے سامنے) سنا دے۔ اور جو دیکھا اور کھوا کرے اللہ بھی اس کا حال (سب کو) دکھا دے۔

*Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*

Jo (neki karke logon ko) sunaye, Allah taala uska haal (Qiyamat ke din sabkey samney) suna dey aur jo dikhawa karey Allah bhi uska haal (sabko) dikha dey.

## ۲. نماز کے معاملہ میں لاپرواہی

قال تعالى:

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ. [الماعون ۴ - ۵]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

پس بربادی ہے ان نمازیوں کے لیے، جو اپنی نمازوں کے معاملہ میں لاپرواہ ہیں۔

### 2.Namaaz Ke Muamley Mein Laa Parwaahi

*Allah Ta'al ne farmaya:*

Pas barbadi hai un namaziyon ke liye, jo apni namazon ke muaamley mein laa parwaah hain.

قَالَ ﷺ

إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ  
وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ.

[م: الإيمان ۱۳۴ - (۸۲)] عن جابر

ولابن ماجه:

فَإِذَا تَرَكَهَا فَقَدْ أَشْرَكَ. (۱)

(هـ) عَنْ أَنَسٍ. [صحيح الجامع ۵۳۸۸] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

آدمی اور شرک و کفر کے درمیان بس نماز کا چھوڑنا ہے۔

ابن ماجہ کے الفاظ ہیں:

پس جس نے نماز چھوڑ دی اس نے شرک کیا۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Aadmi aur shirk wa kufr ke darmiyan bas namaaz ka chhodna hai.

Ibn e Maaja ke Alfaaz Hain:

Pas jisney namaaz chhod di usney shirk kiya.

<sup>1</sup> قال ﷺ:

لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالشِّرْكِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ فَإِذَا تَرَكَهَا فَقَدْ أَشْرَكَ. (هـ) عَنْ أَنَسٍ. [صحيح الجامع ۵۳۸۸] (صحيح)

## ۳. جھوٹی تہمت

قال تعالى:

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ  
الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ  
لُعْنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ. [النور: ۲۳]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

یقیناً وہ لوگ جو پاکدامن، بھولی بھالی مومنہ عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا میں بھی لعنت ہے اور آخرت میں بھی، اور ان کے لیے ایک بہت ہی بڑا عذاب تیار ہے۔

### 3.Jhoothi Tohmat

*Allah Taala ne farmaya:*

Yaqeenan jo log paak daaman, bholi bhaali momina aurton per tohmat lagatey hain unpar dunya mein bhi la'anat hai aur aakhirat mein bhi, aur unke liye ek bahot hi bada azaab tayyar hai.



قال ﷺ:

وَمَنْ بَهَتَ مُؤْمِنًا أَوْ مُؤْمِنَةً  
حَبَسَهُ اللَّهُ فِي رَدْغَةِ الْحَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ وَلَيْسَ بِخَارِجٍ.

(د طب ك هق) واللفظ للطبراني عن ابن عمر. [صحيح الجامع ٦١٩٦] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص کسی مومن مرد یا مومنہ عورت پر بہتان باندھے اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن  
ردغۃ الخبال میں روک رکھے گا یہاں تک کہ وہ اپنی لگائی ہوئی تہمت سے بری ہو جائے۔  
لیکن وہ اس سے بری نہ ہو سکے گا۔

*Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*

Jo shakhs kisi momin mard ya momina aurat per bohtan bandhey Allah taala usey Qiyamat ke din *Radghatul Khabaal* mein rok rakhega yahan tak ki woh apni lagai hui tohmat se baree ho jaaye. Lekin woh us sey baree na ho sakey ga.

وفي حديث:

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ

وَمَا رَدْغَةُ الْحَبَالِ؟

قَالَ: عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ.

(ه) عَنْ ابْنِ عَمْرٍو. [صحيح الجامع ٦٣١٣] (صحيح)

ایک روایت میں ہے:

لوگوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ردغۃ الخبال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنمیوں کے  
زخموں کا دھوون۔

*Ek riwayat mein hai:*

Logon ne puchha: Aye Allah ke Rasool ﷺ *Radghatul Khabaal* kya hai? Aap ne farmaya: Jahannamiyon ke zakhmon ka dhowan.

## ۴. عقوق الوالدين

قال ﷺ:

إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ.

[خ: الأدب ۵۹۷۵ - م: الأفضية ۳۲۳۷] عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے تم پر اپنی ماؤں کے ساتھ قطع تعلق اور بد سلوکی کو حرام کر دیا ہے۔

### 4. Uqooqul Waalidain

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Allah taala ne tum per apni maa'on ke sath qata talluqi aur bad sulooki ko haraam kar diya hai.

قَالَ ﷺ

اثنانِ يُعَجِّلُهُمَا اللهُ فِي الدُّنْيَا

الْبَغْيِ وَعُقُوقِ الْوَالِدَيْنِ.

(التاريخ الكبير للبخاري طب) عن أبي بكرة

[صحيح الجامع ۱۳۷] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

دو چیزیں ہیں جن کا عذاب اللہ تعالیٰ دنیا ہی میں جلد دے دیتا ہے۔ ایک ظلم (یا زنا) اور دوسرے والدین سے بد سلوکی۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Do (2) cheezein hain jinka azaab Allah taala dunya hi mein jald de deta hai. Ek zulm (ya zina) aur doosrey waalidain se bad sulooki.

قال ﷺ:

مَلْعُونٌ مَنْ عَقَّ وَالِدَيْهِ.

(طس) [صحيح الترغيب ٢٥١٦]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

ملعون ہے وہ شخص جو والدین سے بد سلوکی کرے۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Mal'oon hai woh shakhs jo waalidain se bad sulooki karey.

## ۵. بلا عذر ترک صوم

قال ﷺ:

بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ

إِذْ أَتَانِي رَجُلَانِ فَأَخَذَا بِضَبْعِي فَأَتَيَا بِي جَبَلًا ...

ثُمَّ انْطَلَقَا بِي فَإِذَا أَنَا بِقَوْمٍ مُعَلَّقِينَ بِعَرَاقِبِهِمْ

مُشَقَّقَةً أَشَدَّاقُهُمْ تَسِيلُ أَشَدَّاقُهُمْ دَمًا

قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُفْطِرُونَ قَبْلَ تَحَلُّةِ صَوْمِهِمْ.

(ابن خزيمة حب النسائي في الكبرى) عن أبي أمامة الباهلي.

[صحيح الترغيب ۱۰۰۵] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

میں سویا ہوا تھا کہ دو شخص میرے پاس آئے۔ انہوں نے میرے بازو تھامے اور مجھے ایک پہاڑ پر لے گئے۔ وہ مجھے ساتھ لے کر چلتے رہے یہاں تک کہ ہمارا گزر بعض لوگوں پر ہوا جنہیں پاؤں کے بل المائلکا یا گیا تھا، انکے جبرے چیر دیے گئے تھے جن سے خون بہہ رہا تھا۔ میں نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ کہا: یہ وہ لوگ ہے جو افطار حلال ہونے سے پہلے ہی روزہ توڑ دیتے تھے۔

### 5. Bila UZR Tark E Saum

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Main soya huwa tha ki do shakhs merey paas aaye. Unhon ne mere baazu thamey aur mujhey ek pahaad per ley gaye. Woh mujhey sath lekar chalte rahe yahan tak ki hamara guzar baaz logon per huwa jinhein paaon ke bal ulta latkaya gaya tha, unkey jabdey cheer diye gaye thhey jin sey khoon bahe raha tha. Mainey puchha: Ye kaun log hain? Kaha: ye woh log hain jo iftaar halaal honey se pahley hi roza tod detey thhey.

## ۶. قطع رحمی

قال تعالى:

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ  
أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ  
أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ. [مُحَمَّد: ۲۲، ۲۳]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تمہیں زمین میں اقتدار مل جائے تو تم زمین میں فساد برپا کر دو، اور رشتے ناتے توڑنے لگو۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ پس اس نے انہیں بہرا اور اندھا کر دیا ہے۔

### 6.Qata Rahemi

*Allah Taala ne farmaya:*

Aur tum se ye bhi ba'eed nahin ki agar tumhein zameen mein iqtedar mil jaaye to tum zameen mein fasaad barpa kardo, aur rishtey naatey todney lago. Yahi woh log hain jinpar Allah ne laanat ki hai. Pas usney unhein bahera aur andha kar diya hai.

قال تعالى:

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ  
وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ  
أُولَئِكَ هُمُ اللَّعْنَةُ وَهُمْ سُوءُ الدَّارِ. [الرعد: ٢٥]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اور وہ لوگ اللہ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو اس کے پختہ کرنے کے بعد بھی توڑ دیتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اسے توڑتے ہیں، اور زمین میں فساد مچاتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے لئے لعنت اور برا ٹھکانہ ہے۔

*Allah Taala ne farmaya:*

Aur wo log Allah ke saath kiye huye 'ahd ko uskey pukhta karney ke baad bhi tod dete hain aur jis ke jodney ka Allah ne hukm diya hai usey todtey hain, aur zameen mein fasaad machatey hain. Aisey hi logon ke liye laanat aur bura thikana hai.

قال ﷺ:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ.

[خ: الأدب ٥٩٨٤ - م: البر والصلة والآداب ١٩ - (٢٥٥٦)] واللفظ لمسلم

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

قطع رحمی کرنے والا شخص جنت میں نہیں جائے گا۔

*Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*

Qata rahmi karney wala shakhs Jannat mein nahin jaayega.

## ۷. کبر و عجب

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبَرٍ  
قَالَ رَجُلٌ: إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا وَنَعْلُهُ حَسَنَةً!  
قَالَ: إِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، الْكِبْرُ بَطْرُ الْحَقِّ وَغَمَطُ النَّاسِ.  
[م: الإيمان ۱۴۷ - (۹۱)]

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

وہ شخص ہر گز جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر (یعنی گھمنڈ) ہو۔ ایک شخص نے کہا: آدمی تو یہ بات پسند کرتا ہے کہ اس کا لباس اور اس کے جوتے عمدہ ہوں! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ جمیل ہے، جمال (یعنی زینت) کو پسند کرتا ہے۔ (یہ تکبر نہیں بلکہ) تکبر حق کو ٹھکرا دینے اور لوگوں کو حقیر سمجھنے کا نام ہے۔

### 7. Kibr Wa 'Ujb

Abdullah bin mas'ood ؓ se riwayat hai ki Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Woh shakhs hargiz jannat mein dakhil na hoga jiskey dil mein zarra barabar bhi takabbur (yani ghamand) ho. Ek shakhs ne kaha: Aadmi to yeh baat pasand karta hai ki uska libaas aur uskey jootey umdah hon! Aap ne farmaya: Allah jameel hai, jamaal (yani zeenat) ko pasand karta hai. (Yeh takabbur nahin balki) takabbur haque ko thukra deney aur logon ko haqeer samajhney ka naam hai.

قال ﷺ:

يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
أَمْثَالَ الذَّرِّ فِي صُورِ الرِّجَالِ  
يَغْشَاهُمْ الذُّلُّ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ  
يُسَاقُونَ إِلَى سِجْنٍ فِي جَهَنَّمَ يُسَمَّى بُولَسَ  
تَعْلُوهُمْ نَارُ الْأَنْيَارِ، يُسَقَوْنَ مِنْ عَصَارَةِ أَهْلِ النَّارِ طِينَةَ الْحَبَالِ.  
(حم ت) عن ابن عمرو. [صحيح الجامع ٨٠٤٠] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

قیامت کے دن تکبر (گھمنڈ) کرنے والوں کو چونٹیوں کی طرح انسان کی شکل میں حشر میں جمع کیا جائے گا۔ ان پر ہر طرف سے ذلت چھائی ہوئی ہوگی۔ انھیں جہنم میں ایک قید خانہ میں ہانک کر لے جایا جائے گا جس کا نام بولس ہوگا۔ جہنم کی آگ کی لپٹیں ان پر چھائی ہوئی ہوں گی۔ انھیں دوسرے جہنمیوں کے زخموں کا پانی طینۃ الخبال پلایا جائے گا۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Qiyamat ke din takabbur (ghamand) karney walon ko chuntiyon ki tarah insaan ki shakl mein hasher mein jama kiya jaayega. Unpar har tarah se zillat chaayi huwi hogi. Unhein Jahannam mein ek qaid khaney mein haank kar le jaya jaayega jiska naam Boolus hoga. Jahannam ki aag ki liptein unpar chhaayi huwi honghi. Unhein doosrey Jahannamiyon ke zakhmon ka paani Teenatul Khabaal pilaya jaayega.



قال ﷺ:

مَنْ تَعَزَّمَ فِي نَفْسِهِ وَاخْتَالَ فِي مَشِيَّتِهِ  
لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ.

(حم خد) عن ابن عمر [صحيح الجامع ٦١٥٧] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص اپنے جی میں اپنے آپ کو بڑا سمجھے، اور گھمنڈ کے ساتھ چلے وہ اللہ سے اس حال  
میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصہ ہوگا۔

*Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*

Jo shakhs apney jee mein apney aapko bada samjhey, aur  
ghamand ke saath chaley woh Allah se is haal mein milega ki  
Allah taala uspar sakht gussa hoga.

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:

مَنْ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ

فَقَدْ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟

قَالَ: وَإِنْ قَصِيبًا مِنْ أَرَاكٍ. [م: الإيمان ۲۱۸ - (۱۳۷)]

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص جھوٹی قسم کے ذریعہ کسی مسلمان کا حق اس سے چھین لے تو اللہ تعالیٰ نے اس پر جہنم کو لازم اور جنت کو حرام قرار دیا ہے۔ اس پر ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ اگرچہ وہ چیز بہت معمولی ہو تب بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چاہے وہ محض پیلو کی ٹہنی کیوں نہ ہو!

## 8. Jhooti Qasam

*Abu Umamah Ki Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*

Jo shakhs jhooti qasam ke zariye kisi musalmaan ka haque us se chheen le to Allah taala ne us per Jahannam ko laazim aur Jannat ko haraam qarar diya hai. uspar ek shakhs ne kaha: Aye Allah Rasool ﷺ agarcha woh cheez bahot mamooli ho tab bhi?

Aap ne farmaya: chaahey wo mahez peelu ki tehni hi kyu na ho!

## ۹. جھوٹ

قال ﷺ:

وَيْلٌ لِّلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ

لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيَيْلٌ لَهُ وَيَيْلٌ لَهُ.

(حم د ت ك) عن معاوية بن حيدة. [صحيح الجامع ۷۱۳۶] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

بربادی ہے اس شخص کیلئے جو جھوٹی باتیں گھڑ کر (لوگوں کے سامنے) بیان کرے تاکہ لوگوں کو ہنسائے۔ اس کیلئے تباہی ہے، اس کیلئے تباہی ہے۔

### 9.Jhoot

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Barbaadi hai us shakhs ke liye jo jhooti batein gadhkar (logon ke samney) bayaan karey taki logon ko hansaye.uskey liye tabaahi hai, uskey liye tabaahi hai.

قال تعالى:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ. [الزمر: ٣]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ اس شخص کو راہ نہیں سجاتا جو بہت ہی جھوٹا اور ناشکرا (یا انکار کرنے والا) ہو۔

*Allah Taala ne farmaya:*

Allah taala us shakhs ko raah nahin sujhata jo bahot hi jhoota aur na shaukra (ya inkaar karney wala) ho.

قال تعالى:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ. [غافر: ٢٨]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو اسراف کرنے والا (یعنی حدیں پار کرنے والا) ہو، بہت جھوٹا ہو۔

*Allah Taala ne farmaya:*

Allah taala us shakhs ko hidayat nahin deta jo israaf karney wala (yaani hadein paar karney wala) ho, bahot jhuta ho.

قَالَ ﷺ:

رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي  
قَالَ الَّذِي رَأَيْتَهُ يُشَقُّ شِدْقُهُ فَكَذَّابٌ  
يَكْذِبُ بِالْكَذْبَةِ تُحْمَلُ عَنْهُ حَتَّى تَبْلُغَ الْآفَاقَ  
فَيُصْنَعُ بِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

[خ: الأدب ٦٠٩٦] عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

میں نے رات (خواب) دیکھا کہ دو لوگ میرے پاس آئے، انہوں نے کہا کہ جس شخص کو میں نے دیکھا تھا کہ اس کے جڑے چیر دیئے گئے تھے وہ ایک نہایت ہی جھوٹا شخص تھا، جو جھوٹ گھڑ کر لوگوں میں بیان کرتا اور وہ جھوٹ اسکے ذریعہ ساری دنیا میں پھیل جاتا۔ یہ عذاب قیامت تک اُسے دیا جاتا رہے گا۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Mainey raat (khawaab) (khawaab) dekha ki do log mere paas aaye, unhoney kaha ki jis shakhs ko mainey dekha tha ki uskey jabdey cheer diye gayer hey woh ek nihayat hee jhoota shakhs tha, jo jhoot gadh kar logon mein bayaan karta aur woh jhoot uskey zariya saari dunya mein

## ۱۰. غیر منصفانہ فیصلہ

قال ﷺ:

قَاضِيَانِ فِي النَّارِ وَقَاضٍ فِي الْجَنَّةِ  
قَاضٍ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ  
وَقَاضٍ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ مُتَعَمِّدًا  
أَوْ قَضَى بِغَيْرِ عِلْمٍ فَهُمَا فِي النَّارِ.  
(ك) عَنْ بَرِيدَةَ. [صحيح الجامع ٤٢٩٨] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

دو قاضی جہنم میں ہیں اور ایک قاضی جنت میں۔ وہ قاضی جس نے حق کو پہچانا اور اسی کے مطابق فیصلہ کیا وہ جنت میں ہے۔ اور وہ قاضی جس نے حق کو جانا لیکن جانتے بوجھتے ناحق فیصلہ کیا یا علم کے بغیر ہی فیصلہ کیا تو دونوں جہنم میں ہیں۔

### 10. Gair Munsifaana Faisala

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Do qaazi Jahannam mein hain aur ek qaazi Jannat mein. Woh qaazi jisney haq ko pehchana aur usi ke mutabiq faisla kiya woh Jannat mein hai. aur woh qaazi jisney haq ko jaana lekin jantey bujhtey na haq faisla kiya ya ilm ke begair hi faisla kiya to dono Jahannam mein hain.

## ۱۱. مردوزن کی مشابہت

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ

وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ. [خ: اللباس ۵۸۸۵]

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے ان مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں کی مشابہت اختیار کریں اور ان عورتوں پر بھی لعنت کی ہے جو مردوں کی مشابہت اختیار کریں۔

### 11. Mard O Zann Ki Mushabihat

*Ibn E Abbaas ؓ se Riwayat Hai, Farmatey Hain:*

Allah ke Rasool ﷺ ne un mardon per laanat ki hai jo aurton ki mushabihat ikhtiyaar karen aur un aurton per bhi laanat ki hai jo mardon ki mushabihat ikhtiyar karen.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ

وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ.

(د ن ه حب ك) [صحيح الترمذ والتهذيب ۲۰۶۹] (صحيح)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے اس مرد پر لعنت کی ہے جو عورتوں کا لباس پہنے اس عورت پر بھی لعنت کی ہے جو مردوں کا لباس پہنے۔

*Abu Hbirairah ؓ se Riwayat Hai. Farmatey Hain,*

Allah ke Rasool ﷺ ne un mardon per laanat ki hai jo aurton ka libaas paheney, us aurat per bhi laanat ki hai jo mardon ka libaas paheney.

## ۱۲. پیشاب سے عدم احتراز

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ:

مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى قَبْرَيْنِ

فَقَالَ: إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ

أَمَّا هَذَا: فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا هَذَا: فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ.

[خ: الأدب ۶۰۵۲ - م: الطهارة ۱۱۱ - (۲۹۲)]

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ کا گزر دو قبروں پر ہوا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے، اور یہ عذاب کسی بہت بڑی چیز کی وجہ سے نہیں۔ جہاں تک اس شخص کا معاملہ ہے تو یہ اپنے پیشاب سے احتیاط نہیں کرتا تھا اور یہ دوسرا شخص چغل خوری کرتا پھرتا تھا۔

### 12. Pेशaab Se 'Adam Ehteraaz

*Ibn E Abbaas ؓ se Riwayat Hai, Farmatey Hain:*

Allah ke Rasool ﷺ ka guzar do qabron per huwa, to aap ne farmaya: in dono ko azaab diya jaraha hai, aur yeh azaab kisi badi cheez ki wajah se nahin . Jahan tak is shakhs ka muaamla hai to yeh pेशaab se ehtiyat nahin karta tha aur yeh dusra shakhs chugal khori karta firta tha.

قال ﷺ:

تَنَزَّهُوا مِنَ الْبَوْلِ فَإِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنْهُ.

(فظ) عن أنس [صحيح الجامع ۳۰۰۲] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

پیشاب (کے چھینٹوں) سے بچو، اس لئے کہ عام طور سے عذاب قبر اسی وجہ سے ہوتا ہے۔

*Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*

Pेशaab (ke cheenton) se bacho, is liye ki aam tor se azaab e qabr isi wajah se hota hai.



## ۱۳. دنیا کے لیے حصول علم

قال ﷺ:

مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا

مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا

لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَغْنِي رِجْحَهَا.

(حم د ه ك) عن أبي هريرة. [صحيح الجامع ٦١٥٩] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص کوئی ایسا علم سیکھے جسکے ذریعہ اللہ کی رضا طلب کی جاتی ہے لیکن وہ اس علم کو دنیا کمانے کے لیے حاصل کرے تو اس شخص کو قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نصیب نہ ہوگی۔

### 13. Duniya Ke Liye Husool E 'Ilm

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo shakhs koi aisa 'ilm seekhey jiskey zariye Allah ki rizaa talab ki jaati hai, lekin woh is ilm ko dunya kamaaney ke liye haasil karey, to us shakhs ko Qiyamat ke din Jannat ki khushboo bhi naseeb na hogi.

قال ﷺ:

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ

لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ، أَوْ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ

أَوْ لِيَصْرِفَ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ فَهُوَ فِي النَّارِ.

(هـ) عن ابن عمر. (حسن) [صحيح الجامع ٦٣٨٢]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص علم حاصل کرے لیکن کم سمجھ لوگوں سے لڑ کر انہیں الجھانے کے لیے، یا علماء کی برابری کر کے فخر کرنے کے لیے، یا لوگوں کے چہرے اپنی طرف پھیرنے کے لیے تو ایسا شخص جہنم میں جائے گا۔

*Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*

Jo shakhs ilm haasil karey lekin kam samajh logon se ladkar unhein uljhaaney ke liye, ya ulamaa ki barabari karke fakhr karney ke liye, ya logon ke chehrey apni taraf pherney ke liye, to aisa shakhs Jahannam mein jaayega.

قال تعالى:

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ

مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ

مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ

أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُّوا

فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ. [البقرة ۱۵۹ - ۱۶۰]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جو لوگ اللہ کی نازل کی ہوئی نشانیوں اور ہدایت کو چھپا جاتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی کتاب میں خوب واضح کر دیا ہے تو ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ خود لعنت کرتا اور تمام لعنت کرنے والے ان پر لعنت کرتے ہیں۔ ہاں مگر وہ لوگ جو (اس غلطی سے) توبہ کریں، (بگاڑ کی) اصلاح کریں اور (حق کو) صاف بیان بھی کر دیں تو میں ایسے لوگوں کی توبہ ضرور قبول کرتا ہوں اور میں بڑا توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہوں۔

## 14. Kitmaan E 'Ilm

Allah Taala ne farmaya:

Jo log Allah ki naazil ki hui nishaaniyon aur hidaayat ko chhupatey hain jabki Allah taala ne usey apni kitaab mein khoob waazeh kar diya hai, to aisey logon per Allah taala khud laanat karta hai aur tamaam laanat karney waaley unpar laanat kartey hain. Haan magar woh log jo (is galati se) tuaba karein, (bigaad ki) islaah karein aur (haq ko) saaf bayaan bhi kar dein to main aisey logon ki tuaba zaroor qabool karta hoon, aur main bada tuaba qabool karney walaa, rahem karney wala hoon.

## ۱۵. خیانت

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ:

الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُكَفِّرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا إِلَّا الْأَمَانَةَ

قَالَ: يُؤْتَى بِالْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقَالُ: أَدَّ أَمَانَتَكَ

فَيَقُولُ: أَيُّ رَبِّ، كَيْفَ وَقَدْ ذَهَبَتِ الدُّنْيَا؟

قَالَ: فَيُقَالُ: انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى الْهَٰوِيَةِ فَيُنْطَلَقُ بِهِ إِلَى الْهَٰوِيَةِ

وَيُمَثَّلُ لَهُ أَمَانَتُهُ كَهَيْئَتِهَا يَوْمَ دُفِعَتْ إِلَيْهِ.

فَيَرَاهَا فَيَعْرِفُهَا فَيَهْوِي فِي أَثَرِهَا حَتَّى يَذَرُكَهَا

فَيَحْمِلُهَا عَلَى مَنْكَبِهِ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّهُ خَارِجٌ زَلَّتْ عَنْ مَنْكَبِهِ

فَهُوَ يَهْوِي فِي أَثَرِهَا أَبَدَ الْأَبَدِينَ... (هب) [صَحِيحُ التَّرْغِيبِ وَالتَّوْهِيبِ: ١٧٦٣، ٢٩٩٥] (حسن)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

اللہ کی راہ میں قتل ہونا تمام گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے سوائے امانت کے! آدمی چاہے اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے، اس سے کہا جائے گا: امانت ادا کرو! وہ کہے گا: اے رب، اب کیسے ادا کروں جبکہ دنیا کی زندگی چلی گئی۔ کہا جائے گا: اسے لے جاؤ ہاویہ (یعنی جہنم) کی طرف، تو اسے ہاویہ کی طرف لے جایا جائے گا۔ (پھر جہنم میں) اس کے سامنے امانت پیش کی جائے گی جیسے اس وقت تھی جب اسے سوئی گئی تھی۔ وہ اسے دیکھے گا تو پہچان لے گا۔ وہ اس کے پیچھے پیچھے جائے گا، یہاں تک کہ اسے پالے گا۔ پھر اسے اپنے کندھوں پر ڈھو کر لائے گا۔ یہاں تک کہ جب اسے گمان ہوگا کہ وہ جہنم سے باہر آ گیا ہے تو وہ امانت اس کے کندھوں سے لڑھک کر گر جائے گی اور وہ اس کے پیچھے پھر جہنم کی گہرائی میں ہمیشہ ہمیشہ گرتا رہے گا۔

### 15. Khiyanat

Abdullah bin mas'ood ؓ se riwayat hai, farmatey hain:

Allah ki raah mein qatl hona tamaam gunaahon ka kaffara ho jata hai siwaye aamanat ke! Aadmi chahey Allah ki raah mein qatl ho jaaye, us se kaha jaayega: Amaanat adaa karo! Who kahey ga: Aye rabb, ab kaisey ada karoon jabki duniyan ki zindagi chalee gayee. Kaha jaayega: Isey le jao haaviyah (yaani Jahannam) ki taraf. To usey haaviyah ki taraf le jaya jaayega. (Phir jahannam mein) uskey samney aamanat pesh ki jaayegi, jaisey us waqt thee jab usey saunpi gayee thee. Woh usey dekhega to pehchaan lega. Woh uskey peechhey peechhey jaayega, yahan tak ki usey paa lega. Phir usey apney kandhon per ddho kar layega. Yahan tak ki jab usey gumaan hoga ki woh Jahannam se baahar aa gaya to woh aamanat us ke kandhon se luddhak kar gir jaayegi aur woh uskey peechhey phir Jahannam ki gehrayee mein hamesha hamesha girta rahega.

## ۱۶. احسان جتانا

قال ﷺ:

ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ:  
الْمَنَّانُ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مِنْهُ  
وَالْمَنْفِقُ سَلْعَتَهُ بِالْحَلْفِ الْفَاجِرِ، وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ.  
[م: الإيمان ۱۷۱ - (۱۰۶)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

تین لوگ ہیں، جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بات بھی نہ کرے گا۔ احسان جتانے والا کہ جب بھی کچھ عطا کرے فوراً اسے جتانے لگے، اپنی چیز جھوٹی قسم کے ذریعہ بیچنے والا اور تہبند (ٹخنوں سے نیچے) لٹکانے والا۔

### 16.Ehsaan Jataana

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Teen (3) log hain, jin se Qiyamat ke din Allah taala baat bhi na karega. Ehsaan jataaney waala, ki jab bhi kuchh ata karey fauran usey jataaney lagey. Apni cheez jhooti qasam ke zariya bechney waala. Aur tehband (takhnon se neechey) latkaney waala.

قال ﷺ:

لَا يَلِجُ حَائِطَ الْقُدْسِ <sup>(۱)</sup>  
مُذْمِنٌ الْحَمْرِ وَلَا الْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ، وَلَا الْمَنَّانُ عَطَاءَهُ.  
(حم) [صحيح الترغيب ۲۳۶۳] (صحيح لغيره)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

شراب کے نشے میں دھت رہنے والا، والدین سے بدسلوکی کرنے والا اور اپنی عطا دوسروں پر جتانے والا شخص جنت کے باغ تک نہیں پہنچ پائے گا۔

*Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*

Sharaab ke nashey mein dhut rahney waala, waalidain se bad-sulooki karney waala aur apni ataa doosron per jataaney wala shakhs Jannat ke baagh tak nahin pahunch payega.

<sup>1</sup> قوله: "حائط القدس": الجنة، والحائط: البستان، والقدس: بضم القاف وسكون الدال وبضمتها: الطهر. وذكر بعض أهل العلم أن المراد بحائط القدس بعض الجنان، وليس الجنة كلها. [مسند أحمد ط الرسالة (۶۹ / ۲۱)]

## ۱۷. وعدہ خلافی

قال ﷺ:

مِنْ عِلَامَاتِ الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ:

إِذَا حَدَّثَ كَذَبًا، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا أُؤْتِيَ خَانَ.

[م: الإيمان ۱۰۸ - (۵۹)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

منافق کی علامات میں سے تین علامات یہ ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو اس کے خلاف کرے، جب امانت سونپی جائے تو خیانت کرے۔

### 17. Waada Khilaafi

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya

Munafiq ki alamaat mein sey teen (3) alamaat yeh hain. Jab baat karey to jhoot boley, jab waada karey to uske khilaaf karey, jab amaanat saunpi jaaye to khiyaanat karey.

قال ﷺ:

آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ

وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ.

[م: الإيمان ۱۰۹ - (۵۹)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

منافق کی تین علامات ہیں، چاہے وہ روزہ رکھے، نماز پڑھے اور دعویٰ کرے کہ وہ مسلمان ہے۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya

Munaafiq ki teen alamaat hain, chaahey wo roza rakhey, namaz padhey aur da'waa karey ki wo musalmaan hai.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ  
 دَعَتْنِي أُمِّي يَوْمًا  
 وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَاعِدٌ فِي بَيْتِنَا  
 فَقَالَتْ: هَا تَعَالَ أُعْطِيكَ!

فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَمَا أَرَدْتِ أَنْ تُعْطِيَهُ؟  
 قَالَتْ: أُعْطِيهِ تَمْرًا، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:  
 أَمَا إِنَّكَ لَوْ لَمْ تُعْطِهِ شَيْئًا كُتِبَتْ عَلَيْكَ كِذْبَةٌ.

(حم د) عن عبد الله بن عامر بن ربيعة. [صحيح الجامع ۱۳۱۹] (حسن).

عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

میری والدہ نے ایک دن مجھے بلایا اور اللہ کے رسول ﷺ اس وقت ہمارے گھر ہی میں تشریف فرما تھے۔ میری والدہ نے کہا: ادھر آؤ، میں تمہیں کچھ دیتی ہوں۔ یہ سن کر اللہ کے رسول ﷺ نے ان سے کہا: تم نے کیا دینے کا ارادہ کیا تھا؟ وہ بولیں: کھجور دینے کا! آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اسے کچھ نہ دیتیں تو تم پر جھوٹ بولنے کا گناہ لکھ دیا جاتا۔

Abdullah bin Aamir رضی اللہ عنہ se riwaayat hai, farmaatey hain:

Meri waalida ne ek din mujhey bulaya aur Allah ke Rasool ﷺ us waqt hamare ghar hi mein tashreef farma thhey. Meri waalida ne kaha: Idhar aao, main tumhein kuchh deti hoon. Yeh sun kar Allah ke Rasool ﷺ ne unse kaha: Tum ne kya dene ka iraad kiya tha? Wo boleen: Khujoor dene ka! Aap ne farmaya: Agar tum usey kuchh na deteen to tum per jhoot bolney ka gunaah likh diya jaata.



## ۱۸. بے پردگی

قال ﷺ:

سَيَكُونُ آخِرُ أُمَّتِي

نِسَاءً كَأَسِيَّاتِ عَارِيَّاتٍ، عَلَى رُؤْسِهِنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ

الْعَوُهَنَّ فَإِنَّهِنَّ مَلْعُونَاتٌ.

(طص) <sup>(۱)</sup> عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو [جلباب المرأة المسلمة ص ۱۲۵] (صحیح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

آخری زمانے میں میری امت میں بعض عورتیں ہوں گی، جو اگرچہ لباس پہنے ہوں گی لیکن اسکے باوجود برہنہ ہوں گی۔ انکے سر بختی اونٹوں کے مائل کوبانوں کی طرح ہوں گے۔ ان پر لعنت کرو اس لیے کہ وہ واقعی لعنت زدہ ہیں۔

### 18. Be Pardagi

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Aakhri zamaney mein meri ummat mein baaz auratein hongy, jo agarche libaas pehni hongy lekin uske bawajood barhana hongy. Unke sar bukhti ounton ki maael kohanon ki tarah hongy. Unpar la'nat karo! Is liye ki woh waaq'ee la'nat zada hain.

<sup>1</sup> نغوه عند حم حب طص طس [الصحيحة ۲۶۸۳]

قال ﷺ:

ثَلَاثَةٌ لَا تَسْأَلُ عَنْهُمْ:

رَجُلٌ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَعَصَى إِمَامَهُ فَمَاتَ عَاصِيًّا

وَأَمَةٌ أَوْ عَبْدٌ آبَقُ مِنْ سَيِّدِهِ فَمَاتَ

وَأَمْرًا غَابَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ كَفَّاهَا مُؤْنَةَ الدُّنْيَا

فَتَبَرَّجَتْ بَعْدَهُ، فَلَا تَسْأَلُ عَنْهُمْ. <sup>(۱)</sup>

(خد ع طب ك هب) عن فضالة بن عبيد.

[صحيح الجامع ۳۰۵۸] اللفظ للحاكم [الصحيحۃ ۵۴۲] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

تین لوگ ہیں جن کے بارے میں مت پوچھ (یعنی وہ ہلاک ہونے والے ہیں) ایک تو وہ شخص جس نے مسلمانوں کی جماعت کو چھوڑ دیا، اور اپنے امام (یعنی حاکم) کی نافرمانی کی اور نافرمان ہی مرا۔ دوسرے وہ باندی یا غلام جو اپنے مالک سے فرار ہو گیا اور اسی حال میں مر گیا۔ تیسرے وہ عورت جس کا شوہر اس سے دور تھا جبکہ اس نے اس عورت کی دنیوی ضرورتیں پوری کر رکھی تھیں، لیکن شوہر کی غیر موجودگی میں وہ عورت بے پردہ ہو کر (دوسروں کے سامنے) اپنی زینت کا مظاہرہ کرنے لگی۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya

Teen log hain jinke baarey mein mat poochh (yani woh halaak hone waaley hain). Ek to woh shakhs jisne musalmaanon ki jamaat ko chhod diya, aur apne imaan (yaani haakim) ki na farmaani ki aur na farmaan hi mara. Doosrey wo baandi ya gulaam jo apne maalik se faraar ho gaya aur usi haal mein marr gaya. Teesrey woh aurat jiska shohar us se door tha, jabki usne us aurat ki duniyawi zarooratein poori kar rakhi thin, lekin shohar ki gair maujoodgi mein be parda hokar (doosron ke saamne) apni zeenat ka muzahara karney lagi.

<sup>1</sup> أي فانهم من المالكين [فيض القدير (۳/ ۳۲۴)]

## ۱۹. جاندار کی تصویر

عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ:  
 كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
 إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ، إِنِّي إِنْسَانٌ  
 إِنَّمَا مَعِيشَتِي مِنْ صَنْعَةِ يَدَيَّ وَإِنِّي أَصْنَعُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ.  
 فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
 يَقُولُ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فَإِنَّ اللَّهَ مُعَذِّبُهُ  
 حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ، وَلَيْسَ يَنْفُخُ فِيهَا أَبَدًا  
 قَرِيبًا الرَّجُلُ رُبُّوَةً شَدِيدَةً وَاصْفَرَ وَجْهَهُ، فَقَالَ: وَيْحَكَ،  
 إِنْ أَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تَصْنَعَ فَعَلَيْكَ بِهَذَا الشَّجَرِ، كُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ فِيهِ رُوحٌ.  
 [خ: البيوع ۲۲۲۵ - م: اللباس والزينة ۱۰۰ - (۲۱۱۰)] واللفظ للبخاري

سعید بن ابی الحسن سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

میں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا کہ ایک شخص آیا اور کہا: اے ابو عباس، میں ایسا شخص ہوں جسکی معیشت ہاتھ کی کاریگری میں ہے۔ میں تصویریں بناتا ہوں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے کہا: میں تم سے بس اتنی ہی بات بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ جو شخص تصویر بناتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس وقت تک عذاب دے گا جب تک کہ وہ اس تصویر میں روح نہ پھونک دے۔ اور وہ کبھی بھی ایسا نہیں کر پائے گا۔ یہ سن کر خوف سے اس شخص کا سانس پھولنے لگا اور چہرہ زرد پڑ گیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہائے تیری بربادی، اگر تجھ سے یہ نہ ہو سکے اور تو کچھ کرنا ہی چاہتا ہے تو پھر پیڑ پودوں کی تصویر بنا اور ان چیزوں کی جن میں روح نہیں ہوتی۔

### 19. Jaandaar Ki Tasveer

*Sa'eed bin abil-Hasan se riwaayat hai, farmaatey hain:*

Main Abdullah bin 'Abbaas ke paas tha ki ek shakhs aaya aur kaha: Aye abu 'Abbaas, main aisa shakhs hoon jiski ma'eeshat haath ki kaarigari mein hai. Main tasveer banaata hoon. Ibn e 'Abbaas ﷺ ne us se kaha main tumse bass utni hi baat bayaan karta hoon jo maine Rasoolullah ﷺ se suni hai. Maine aap ko ye farmaatey suna ki jo shakhs tasveer banata hai Allah taala usey uss waqt tak azaab dega jab tak ki woh us tasveer mein rooh na phoonk de. Aur who kabhi bhi aisa nahin kar payega. Yeh sunkar khauf se us shakhs ka saans phoolney laga aur chehra zard padd gaya. Ibn e Abbaas ﷺ ne farmaya: Haaye teri barbaadi, agar tujhse ye na ho sake aur tu kuchh karna hi chahata hai to phir ped paudon ki tasveer bana aur un cheezon ki jin mein rooh nahin hoti.

وہی روایۃ لمسلم:

جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ:  
إِنِّي رَجُلٌ أَصَوِّرُ هَذِهِ الصُّورَ، فَأَقْتَنِي فِيهَا.  
فَقَالَ لَهُ: اذْنُ مِنِّي، فَدَنَا مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ: اذْنُ مِنِّي، فَدَنَا  
حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ، قَالَ: أَنْبِئَكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ  
يَجْعَلُ لَهُ بِكُلِّ صُورَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَتُعَذِّبُهُ فِي جَهَنَّمَ  
وَقَالَ: إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا، فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا نَفْسَ لَهُ.  
[م: اللباس والزينة ۹۹ - (۲۱۱۰)]

اور مسلم کی روایت میں ہے کہ:

ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا: میں ایک ایسا شخص ہوں جو تصویریں بناتا ہے، آپ مجھے اس معاملہ میں فتویٰ دیجیے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھ سے قریب ہو جاؤ، وہ شخص قریب ہو گیا۔ کہا: اور قریب ہو جاؤ، وہ ایک دم قریب آ گیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور کہا، میں تمہیں وہ بات بتاتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ میں نے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: تصویر بنانے والا ہر شخص جہنم میں جائے گا۔ اس نے جو تصویر بنائی تھی اس میں جان ڈال دی جائے گی اور وہ جہنم میں اسے عذاب دے گی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: اگر تجھے تصویر بنانا ہی ہو تو درخت اور ایسی چیزوں کی تصویر بنا جن میں جان نہیں ہوتی۔

*Aur muslim ki riwaayat mein hai ki:*

Ibn Abbaas ﷺ ke paas ek shakhs aaya aur kaha: Main ek shakhs hoon jo tasveer banata hai, aap mujhe is maamley mein fatwa dejiye. Ibn e Abbaas ﷺ ne kaha: Mujhse qareeb ho jao, woh shakhs qareeb ho gaya, kaha: Aur qareeb ho jao, woh ek dam qareeb aa gaya. Ibn e Abbaas ﷺ ne uske sarr per haath rakkha aur kaha: Main tumhein woh baat batata hoon jo maine Rasoolullah ﷺ se suni hai. Maine suna, Aap farmaatey they: Tasveer bananey wala har shakhs Jahannam mein jaayega. Usney jo tasveer banayi thi usmein jaan daaldi jaayegi aur woh Jahannam mein usey azaab degi. Ibn e Abbaas ﷺ ne us shakhs se kaha: Agar tujhey tasveer banana hi ho to darakht aur aisi cheezon ki tasveer bana jin mein jaan nahin hoti.

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ:

صَنَعْتُ طَعَامًا وَدَعَوْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

فَجَاءَ فَرَأَى فِي الْبَيْتِ تَصَاوِيرَ فَرَجَعَ

فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ رَجَعْتَ؟

قَالَ: إِنَّ فِي الْبَيْتِ شَيْئًا فِيهِ تَصَاوِيرُ

وَأَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ.

(هـ ع) واللفظ لأبي يعلى [آداب الزفاف باب ۳۳ ص ۱۶۱] (صحیح)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

میں نے کھانا بنوایا اور اللہ کے رسول ﷺ کو دعوت دی۔ آپ ﷺ تشریف لائے تو دیکھا گھر میں تصویریں ہیں۔ آپ ﷺ واپس چلے گئے۔ میں نے آپ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ واپس کیوں چلے گئے؟ تو آپ نے فرمایا: گھر میں کچھ تصویریں تھیں اور فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں۔

*Hazrat 'Ali se riwaayat hai, farmaatey hain:*

Main ne khana banwaaya aur Allah ke Rasool ﷺ ko dawat di. Aap tashreef laaye to dekha ghar mein tasveerein hain. Aap wapas chale gaye. Main ne aap se poochha: Aye Allah ke Rasool ﷺ Aap wapas kyun chaley gaye? To Aap ne farmaya: Ghar mein kuchh tasveerien thein, aur farishtey us ghar mein daakhil nahin hote jis mein tasveerein hon.

عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ  
أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ:

وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ! وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ! وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ! (۱)

قِيلَ وَمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟

قَالَ: الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارَهُ بَوَائِقَهُ. [خ: الأدب ۶۰۱۶]

ابو شریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:  
اللہ کی قسم، وہ شخص ایمان نہیں لایا! اللہ کی قسم، وہ شخص ایمان نہیں لایا! اللہ کی قسم، وہ شخص ایمان نہیں لایا! پوچھا گیا: کون، اے اللہ کے رسول ﷺ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔

## 20. Padosi Ko Satana

Abu Shuraih se riwaayat hai ki Nabi ﷺ ne farmaaya:

Allah ki qasam, woh shakhs eimaan nahin laaya! Allah ki qasam, woh shakhs eimaan nahin laaya! Allah ki qasam, woh shakhs eimaan nahin laaya! Poochha gaya: Kaun, aye Allah ke Rasool ﷺ? Aap ne farmaaya: woh shakhs jis ki shararaton se uska padosi mehfooz na ho.

قال ﷺ:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارَهُ بَوَائِقَهُ.

[م: الإيمان ۷۳ - (۴۶)] عن أبي هريرة.

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی مامون نہ ہو۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya

Woh shakhs Jannat mein daakhil na hoga jiski shararton se uska padosi mamoon na ho.

<sup>1</sup> لَيْسَ بِمُؤْمِنٍ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارَهُ غَوَائِقَهُ (ك) عن أنس. [صحيح الجامع ۵۳۸۷] (حسن)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَمُولُ:

قِيلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: يَا رَسُولَ اللَّهِ

إِنَّ فُلَانَةَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ

وَتَفْعَلُ وَتَصَدَّقُ وَتُؤْذِي حَيْرَانَهَا بِلِسَانِهَا؟

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا حَيْرَ فِيهَا، هِيَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ.

[حم خد حب ك] [الأدب المفرد بالتعليقات ١١٩، الصحيحة ١٩٠]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

اللہ کے نبی ﷺ سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، فلاں عورت رات میں نماز پڑھتی ہے اور دن میں روزہ رکھتی ہے اور اسکے علاوہ بھی عمل کرتی ہے اور صدقہ بھی کرتی ہے۔ لیکن وہ عورت اپنی بدزبانی سے پڑوسیوں کو تکلیف دیتی ہے! آپ ﷺ نے فرمایا: اس عورت میں کوئی بھلائی نہیں، وہ جہنمیوں میں سے ہے۔

*Abu huraira se riwaayat hai:*

Allah ke Nabi ﷺ se poochha gaya: Aye Allah ke Rasool ﷺ, fulaan aurat raat mein namaaz padhti hai aur din mein roza rakhti hai aur uske alaawa bhi amal karti hai, aur sadaqa bhi karti hai. Lekin woh aurat apni bad-zubaani se padosiyon ko takleef deti hai! Aap ﷺ ne farmaya: Us aurat mein koi bhalaee nahin, woh Jahannamiyon mein se hai .

## ۲۱. اسباال

قال ﷺ:

مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ. <sup>(۱)</sup>

[خ: اللباس ۵۷۸۷] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

تہبند میں سے جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہو وہ جہنم میں لے جانے کا سبب ہے۔

### 21. Isbaal

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya

Tehband mein se jo hissa takhnon se neechey ho woh Jahannam mein le janey ka sabab hai .

1 قال - ﷺ -: كُلُّ شَيْءٍ خَاوِرَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ.

(طب) عن ابن عباس [صحیح الجامع ۴۵۳۲] (صحیح)

قال - ﷺ -: مَا تَحْتِ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ.

(ن) عن أبي هريرة (حم طب) عن سمرة (حم) عن عائشة (طب) عن ابن عباس [صحیح الجامع ۵۵۹۵] (صحیح)



قال ﷺ:

وَأَرْفَعُ إِزَارَكَ إِلَى نِصْفِ السَّقِ  
فَإِنْ أَبَيْتَ فَإِلَى الْكَعْبَيْنِ  
وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّهُ مِنَ الْمَخِيلَةِ  
وَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ.

(د) عن جابر بن سليم. [صحيح الجامع ٧٣٠٩] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اپنا تہبند نصف پندلی تک اوپر چڑھائے رکھو، اگر تم یہ نہ کرو تو پھر ٹخنوں تک۔ اور خبردار! اسبال (یعنی ٹخنوں سے نیچے تہبند لٹکانے) سے بچو، اس لیے کہ یہ فخر کی چیزوں میں سے ہے اور اللہ تعالیٰ فخر کو پسند نہیں کرتا۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya

Apna tehsband nisf pindli tak upar chadhaey rakho. Agar tum ye na karo to phir takhnon tak. Aur khabardaar! Isbaal (yani takhnon se neechey tehsband latkaney) se bacho. Is liye ki ye fakhr ki cheezon mein se hai, aur Allah taala fakhr ko pasand nahin karta.

قال ﷺ:

مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِيَلَاءَ  
لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[خ: اللباس ٥٧٨٤ - م: اللباس والزينة ٤٤ - (٢٠٨٥)] عن ابن عمر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص فخر کے طور پر اپنا لباس گھیٹا ہوا چلتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya

Jo shakhs fakhr ke taur per apna libaas ghaseetta huwa chalta hai Qiyamat ke din Allah taala us ki taraf dekhey ga bhi nahin.

## ۲۲. مرد کا سونا اور ریشم پہننا

قال ﷺ:

حُرِّمَ لِبَاسُ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ

عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي وَأَحْلَى لِنَائِهِمْ. (۱)

(ت) عن أبي موسى. [صحيح الجامع ۳۱۳۷] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

ریشم اور سونا پہننا میری امت کے مردوں پر حرام کر دیا گیا ہے اور میری امت کی عورتوں کے لیے حلال ہے۔

## 22. Mard Ka Sona Aur Resham Pahenna

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya

Resham aur sona pahenna meri ummat ke mardon per haraam kar diya gaya hai aur meri ummat ki aurton ke liye halaal hai.

1 علي بن أبي طالب رضي الله عنه يقول

إن نبي الله ﷺ أخذ حريراً فجعله في يمينه وأخذ ذهباً فجعله في شماله ثم قال إن هذين حرام علي ذكوري أمتي (حم د ن ه) عن علي (ه) عن ابن عمر. [صحيح الجامع ۲۲۷۴] (صحيح)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

رَأَى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ

فِي يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهُ فَطَرَحَهُ (۱)

وَقَالَ: يَعْمِدُ أَحَدَكُمْ إِلَى جَمْرَةٍ مِنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِي يَدِهِ!

فَقِيلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

حُذِّ خَاتِمَكَ انْتَفِعْ بِهِ، قَالَ: لَا وَاللَّهِ!

لَا آخُذُهُ أَبَدًا وَقَدْ طَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. [م: اللباس والزينة ۵۲ - (۲۰۹۰)]

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ ﷺ نے اسے خود ہی اسکے ہاتھ سے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: تم میں سے بعض لوگ چاہتے ہیں کہ انکے ہاتھ میں آگ کا انگارہ ہو۔ بعد میں کسی نے اس شخص سے کہا: اپنی انگوٹھی اٹھا لو اور اسے اپنے کام میں لاؤ۔ تو اس نے کہا: ہر گز نہیں! اللہ کی قسم، جسے اللہ کے رسول ﷺ نے اتار پھینکا ہو وہ میں اسے کبھی نہ اٹھاؤں گا۔

Abdullah bin Abbaas ؓ se riwayat hai

ki Allah ke Rasool ﷺ ne ek shakhs ke haath mein soney ki angoothi dekhi to aap ﷺ ne usey khud hi us ke haath se utaar kar phenk diya aur farmaya: Tum mein baaz log chahtey hain ki unke haath mein aag ka angaara ho. Baad mein kisi ne us shakhs se kaha: Apni angoothi utha lo aur usey apney kaam mein laao. To usney kaha: Hargiz nahin! Allah ki qasam, jisey Allah ke Rasool ﷺ ne utaar phenka ho main usey kabhi na uthaunga.

<sup>1</sup> عَلِيُّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ التَّحَمُّمِ بِالذَّهَبِ. [م: اللباس والزينة ۳۱ - (۲۰۷۸)]

## ۲۳. حجت بازی اور ضد

قال ﷺ:

إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَلَدُّ الْخَصِيمُ.

[خ: المظالم والعصب ۲۴۵۷ - م: العلم ۵ - (۲۶۶۸)] عن عائشة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اللہ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ شخص وہ ہے جو ضدی اور جھگڑالو ہو۔

### 23.Hujjat Baazi Aur Zidd

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya

Allah ke nazdeek sabsey na pasandeeda shakhs woh hai jo ziddi aur jhagdaalu ho.

قال ﷺ:

وَمَنْ خَاصَمَ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُهُ

لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ.

(د طب ك هق) عن ابن عمر. [صحيح الجامع ۶۱۹۶] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص جانتے بوجھتے باطل معاملہ میں لڑے وہ اس وقت تک اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں رہتا ہے جب تک کہ اس اختلاف سے نکل نہ جائے۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya

Jo shakhs jantey boojhtey baatil muaamley mein ladey, woh us waqt tak Allah taala ki naraazgi mein rahta hai jab tak ki us ikhtelaf sey nikal na jaaye.

## ۲۴. مکر و فریب اور دھوکہ بازی

قال تعالیٰ:

وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ. [فاطر ۴۳]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اور بُرا مکر اس کے گھڑنے والوں ہی پر لوٹ آتا ہے۔

### 24.Makr O Fareb Aur Dhoke Baazi

Allah taala ne farmaya:

Aur bura makr uskey gadhney waalon hi per laut aata hai.

قال ﷺ:

مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

وَالْمَكْرُ وَالْخِدَاعُ فِي النَّارِ.

(طب حل) عن ابن مسعود. [صحيح الجامع ۶۴۰۸] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں، اور دھوکے اور چال بازی کا انجام جہنم ہے۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya

Jo dhoka dey woh hum mein se hanin. Aur dhokey aur chaal baazi ka anjaam Jahannam hai.

## ۲۵. زمین ہڑپنا

قال ﷺ:

مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا  
فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ.

[خ: بدء الخلق ۳۱۹۸ - م: المساقاة ۱۴۰ - (۱۶۱۰)] عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص زمین کا ایک باشت بھر حصہ بھی ظلم سے ہتھیالے، قیامت کے دن سات زمینیں طوق بنا کر اس کی گردن میں ڈال دی جائیں گی۔

### 25.Zameen Hadapna

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya

Jo shakhs zameen ka ek baalisht bhar hissa bhi zulm sey hathiya ley, Qiyamat ke din saat zameenein tauq bana kar uski garden mein daal di jaayengi.

قال ﷺ:

أَيُّمَا رَجُلٍ ظَلَمَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ  
كَلَّفَهُ اللَّهُ أَنْ يَحْفِرَهُ حَتَّى يَبْلُغَ سَبْعَ أَرْضِينَ  
ثُمَّ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَفْصَلَ بَيْنَ النَّاسِ.  
[حم حب] عن يعلى بن مرة [الصحيح ۲۴۰] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص ایک باشت زمین بھی ظلم و جبر سے ہتھیائے گا اسے قیامت کے دن ایسے سزا دی جائے گی کہ وہ زمین کھودتا رہے گا یہاں تک کہ سات زمینوں تک پہنچ جائے گا، پھر اسے طوق بنا کر اس کی گردن میں ڈال دیا جائے گا یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo shakhs ek baalisht zameen bhi zulm o jabar sey hathiyaega usey Qiyamat ke din aisi saza di jaayegi ki woh zameen khodta rahega yahan tak ki saat zameenon tak pahunch jaayega. Phir usey tauq bana kar uski gardan mein daal diya jaayega yahan tak ki logon ke darmiyaan faisla ho.

## ۲۶. برائی کی دعوت اور شر کا اسوہ بننا

قال ﷺ:

وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ  
كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ  
لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا.  
[م: العلم ۱۶ - (۲۶۷۴)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص گمراہی کی طرف دعوت دے اس پر ان سارے لوگوں کا گناہ ہوگا جو اس کی پیروی کریں۔ لیکن خود ان کے گناہ میں سے کچھ بھی کمی نہ کی جائے گی۔

### 26. Buraee Ki Dawat Aur Shar Ka Uswah Banna

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo shakhs gumrahi ki taraf dawat de us per un saarey logon ka gunah hoga jo uski pairvi karein. Lekin khud unkey gunah mein se kuchh bhi kami na ki jaayegi.

قال ﷺ:

وَمَنْ سَنَّ شَرًّا فَاسْتَنَّ بِهِ  
كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ وَمِنْ أَوْزَارٍ مَنْ يَتَّبِعُهُ  
غَيْرَ مُنْتَقِصٍ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا. <sup>(١)</sup>

(حم ك) عن حذيفة [صحيح الترغيب والترهيب ٦٢] (حسن صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص کوئی برا طریقہ جاری کرے اور لوگ اس کی پیروی کرنے لگیں تو اس پر خود اپنا گناہ بھی ہوگا اور ان لوگوں کا بھی جو اس کی پیروی کریں۔ لیکن انکے اپنے گناہ میں سے کچھ کم نہ کیا جائے گا۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo shakhs koi bura tareeqa jaari karey aur log uski pairvi karney lagein to uspar khud apna bhi gunah hoga aur un saarey logon ka bhi jo uski pairvi krein. Lekin unkey apney gunaah mein se kuchh kam na kiya jaayega.

<sup>1</sup> قال - ﷺ :-

لَا تُفْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ ذَنْبِهَا لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ  
[خ: أحاديث الأنبياء ٣٣٥ - م: القسامة والمخاربه والقصاص والديات ٣١٧٧] عن ابن مسعود.



## ۲۷. غیر شرعی حسن

قال ﷺ:

لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ  
وَالْوَأَيْمَةَ وَالْمُسْتَوْأَيْمَةَ.

[خ: اللباس ۵۹۳۷ - م: اللباس والزينة ۱۱۹ - (۲۱۲۴)] عن ابن عمر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اللہ کی لعنت ہو (نقلی بال) جوڑنے والیوں پر اور جنکے لیے یہ بال جوڑے جاتے ہیں اور جسم پر گودنے والیوں پر اور گدوانے والیوں پر۔

### 27. Ghair Shar'ee Husn

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Allah ki laanat ho (naqli baal) jodney waaliyon per aur jinkey liye yeh baal jodey jaate hain; aur jism per godney waaliyon per aur gudwaaney waaliyon per.

عَنْ عَلْقَمَةَ

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ:

لَعَنَ اللَّهُ الْوَاسِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ  
وَالْمُنْتَمِصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ  
الْمُغَيَّرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى  
مَالِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ النَّبِيَّ ﷺ

وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ: { وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ } . [الحشر: ٧]

[خ: تفسير القرآن ٤٨٨٦ - م: اللباس والزينة ١٢٠ - (٢١٢٥)]

علقمہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو گودنے والیوں پر اور گدوانے والیوں پر، (اپنے چہرہ سے) بال اکھیڑنے والیوں پر، دانتوں میں خوبصورتی کے نام پر فاصلہ کروانے والیوں پر، اللہ کی تخلیق کو بدلنے والیوں پر۔ میں ان پر لعنت کیوں نہ کروں جن پر خود اللہ کے نبی ﷺ نے لعنت کر رکھی ہو۔ جبکہ (ان چیزوں کی ممانعت) خود اللہ کی کتاب میں موجود ہے۔ { وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ } جو کچھ رسول ﷺ تمہیں دیں اُسے لے لو۔

*Alqama rahimaullah se riwayat hai ke,*

Abdullah bin Mas'ood ﷺ farmatey hain: Allah ki laanat ho godney waaliyon per aur gudwaaney waaliyon per, (apney chehre se) baal ukhedney waaliyon per, daanton mein khoobsoorati ke naam per faasla karwaaney waaliyon per, Allah ki takhleeq ko badalney waaliyon per. Main un per laanat kyun na karun jin per khud Allah ke Nabi ﷺ ne laanat kar rakhi ho. Jabki (un cheezon ki mumaana'at) khud Allah ki kitaab mein maujood hai.

{ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ }

Jo kuchh Rasool ﷺ tumhein dein le lo.

## ۲۸. مسلمان کی تکفیر

قال ﷺ:

أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ: يَا كَافِرُ! فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا. (۱)

[خ: الأدب ۶۱۰۴ - م: الإيمان: ۱۱۱ - (۶۰)]

وزاد مسلم في رواية:

إِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَإِلَّا رَجَعَتْ عَلَيْهِ. [م: الإيمان ۱۱۱ - (۶۰)]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص اپنے بھائی سے یوں کہے: اے کافر! تو یہ بات دونوں میں سے ایک پر لوٹ کر رہے گی۔

صحیح مسلم کے الفاظ ہیں:

اگر اس کی بات واقعی حقیقت کے مطابق ہو تو ٹھیک ورنہ وہ خود بولنے والے پر لوٹے گی۔

### 28. Musalmaan Ki Takfeer

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo shakhs apney bhai se yun kahey: Aye kaafir! to yeh baat donon mein se ek per laut kar rahegi.

Sahih Muslim ke alfaaz hain:

Agar uski baat waqa'ee haqiqat ke mutaabiq ho to theek warna woh khud bolney waale per lautey gi.

<sup>1</sup> قال ابن الأثير: وأصلُ التَّوَاءِ اللُّؤْمُ. (هـ)

وَمِنْهُ الْحَدِيثُ «فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا» أَي التَّزَمَهُ وَرَجَعَ بِهِ. [النهاية في غريب الحديث والأثر ۱ / ۱۵۹]

قال ﷺ:

مَا أَكْفَرَ رَجُلٌ رَجُلًا قَطُّ

إِلَّا بَاءَ أَحَدُهُمَا بِهَا

إِنْ كَانَ كَافِرًا وَإِلَّا كَفَرَ بِتَكْفِيرِهِ.

(حب) [صحيح الترغيب ۲۷۷۵] (صحيح لغيره)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جب بھی ایک شخص دوسرے کی تکفیر کرتا ہے تو وہ بات ان میں سے ایک پر ضرور لوٹتی ہے۔ اگر وہ شخص واقعی کافر ہو تو ٹھیک ورنہ تکفیر کرنے والا اپنی تکفیر کے سبب خود کفر کا مرتکب ہو جاتا ہے۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jab bhi ek shakhs doosrey ki takfeer karta hai to woh baat un mein se ek per zarur lautti hai. Agar woh shakhs waaq'ee kaafir ho to theek, warna takfeer karney waala apni takfeer ke sabab khud kufr ka murtakib ho jata hai.

قال ﷺ:

إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ: يَا كَافِرُ! فَهُوَ كَقَتْلِهِ.

(طب) عن عمران بن حصين. [صحيح الجامع ۷۱۰] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جب آدمی اپنے بھائی سے یوں کہے: اے کافر! تو یہ اس کے قتل کی طرح ہے۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jab aadmi apney bhai se yun kahey: Aye kaafir! to yeh uskey qatl ki tarah hai.

قال ﷺ:

لَا يَرْمِي رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوقِ  
وَلَا يَرْمِيهِ بِالْكُفْرِ إِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ  
إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبَهُ كَذَلِكَ.

[خ: الأدب ٦٠٤٥ - م: الإيمان ١١٢ - (٦١)] عن أبي ذر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جب بھی ایک شخص کسی دوسرے شخص پر فسق یا کفر کی تہمت لگاتا ہے تو اگر وہ شخص واقعی اس تہمت کا مستحق نہ ہو تو وہ بات بولنے والے ہی پر لوٹ آتی ہے۔

*Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*

Jab bhi ek shakhs kisi doosrey shakhs per fisq ya kufr ki tohmat lagata hai to woh shakhs waaq'ee us tohmat ka mustahiq na ho to woh baat bolney waaley hi per laut aati hai.

## ۲۹. شرعی احکام میں حیلہ سازی

قال ﷺ:

لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ

حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ، فَجَمَلُوهَا، فَبَاعُوهَا

[خ: أحاديث الأنبياء ۳۴۶۰ - م: المساقاة ۷۲ - (۱۵۸۲)] عن ابن عباس

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اللہ کی لعنت ہو یہود پر، انکے لیے چربی حرام کر دی گئی تو انہوں نے اسے پگھلایا اور (تیل بنا کر) اسے بیچا۔

### 29. Shar'ee Ahkaam Mein Heela Saazi

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Allah ki laanat ho yahood per, unkey liye charbi haraam kar di gayi to unhon ne usey pighlaya aur (tel bana kar) usey becha.

قال ﷺ:

قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ (۱)

حُرِّمَ عَلَيْهِمُ الشَّحْمُ، فَبَاعُوهُ وَأَكَلُوا ثَمَنَهُ.

[خ: البيوع ۲۲۲۴ - م: المساقاة ۷۴ - (۱۵۸۳)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

یہود پر اللہ کی لعنت ہو۔ ان پر چربی حرام قرار دی گئی تو انہوں نے اسے بیچا اور اس کی کمائی کھا گئی۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Yahood per Allah ki laanat ho. Unpar charbi haraam qaraar di gayi to unhon ne usey becha aur uski kamaai kha gaye.

1 قال الإمام البخاري:

قال أبو عبد الله: {قَاتَلَهُمُ اللَّهُ} [التوبة: ۳۰]: «لَعَنَهُمْ»، {فُجِّلَ} [الذاريات: ۱۰]: «لُعِنَ» [خ: البيوع ۲۲۲۴]

قال ﷺ:

لَيْشْرَبَنَّ أَنْاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ

يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

وَيُضْرَبُ عَلَى رُءُوسِهِمْ بِالْمَعَارِفِ وَالْقَيْنَاتِ

يَخْسِفُ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ وَيَجْعَلُ مِنْهُمْ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ.

(هـ حب طب هب) عن أبي مالك الأشعري. [صحيح الجامع ٥٤٥٤] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

ضرور میری امت میں بعض لوگ شراب پیئیں گے، وہ اسے شراب کی بجائے کچھ اور نام دے دیں گے۔ انکے سروں پر موسیقی کے آلات بجائے جائیں گے اور گانے والیاں گائیں گی۔ اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے گا اور ان میں سے بعض کو بندر اور خنزیر بنا دے گا۔

*Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*

Zarur meri ummat mein se baaz log sharaab peeyenge, woh usey sharaab ki bajaaye kuchh aur naam de dein ge. Unkey saron per mausiqi ke aalaat bajaaye jaayenge aur gaane waaliyaan gaayein gi. Allah taala unhen zameen mein dhansa dega aur unmein se baaz ko bandar aur khinzeer bana dega.

## ۳۰. مصیبت پر واویلا اور شکایت

قال ﷺ:

إِنَّ عِظَمَ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ  
وَإِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ  
فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السَّخَطُ.  
(ت ه) عن أنس. [صحيح الجامع ۲۱۱۰] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

بڑی جزا بڑی بلا کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جب کسی سے محبت کرتا ہے تو اسے (مصیبت میں ڈال کر) آزماتا ہے۔ پس جو راضی رہے اللہ بھی اس سے راضی ہو جاتا ہے اور جو ناراض ہو جائے اللہ بھی اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

### 30. Museebat Par Waawela Aur Shikaayat

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Badi jaza badi bala ke saath hoti hai Aur Allah taala jab kisi se mohabbat karta hai to usey (museyehbat mein daal kar) aazmata hai. Pass jo raazi rahe Allah bhi ussey raazi hojata hai aur jo naraaz ho jaaye Allah bhi ussey naraaz ho jata hai.



## ۳۱. ظلم اور باطل میں مدد

قال ﷺ:

مَنْ أَعَانَ ظَالِمًا

لِيُدْحِضَ بِبَاطِلِهِ حَقًّا

فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ.

(ك) عن ابن عباس. [صحيح الجامع ٦٠٤٨ / ١] [الصحيحه (١٠٢٠)] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص کسی ظالم کی مدد کرے تاکہ وہ اپنے باطل کے ذریعہ حق کو مغلوب کر دے تو ایسے شخص کے لیے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے کوئی عہد و امان نہیں۔

### 31.Zulm Aur Baatil Me Madad

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo shakhs kisi zaalim ki madad karey ke woh apney baatil mein zariyeh haqq ko magloob kardey to ayehsey shakhs keyliyeh Allah aur uskey rasool ﷺ ki taraf se koi ehad w aamaan nahin.

قال ﷺ:

مَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ يُظْلَمُ

لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ.

(هك) عن ابن عمر. [صحيح الجامع ٦٠٤٩] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص کسی اختلاف میں ناحق مدد کرے تو وہ مسلسل اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے یہاں تک کہ اس (مدد) سے باہر نکلے۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo shakhs kisi ikhtelaaf mein naahaq madad karey to woh musalsal Allah ki naraazgi mein rehta hai, yaha tak ke us (madad) se bahar nikle.

## ۳۲. زبان کی بے احتیاطی

قال ﷺ:

وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ  
لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا، يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ.

[خ: الرقاق ۶۴۷۸ - م: الزهد والرفائق ۵۰ - (۲۹۸۸)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

بندہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی ایک بات زبان سے نکالتا ہے اور اسکی پرواہ نہیں کرتا، لیکن اس کی وجہ سے وہ جہنم کی گہرائیوں میں پھینک دیا جاتا ہے۔

### 32.Zubaan Ki Be-Ehtiyaati

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Bandah Allah taala ki narazgi ki ek baat zubaan se nikaalta hai aur uski parwah nahin karta, lekin iski wajah se woh Jahannam ki gehraaiyon mein phenk diya jata hai.

قال ﷺ:

وَإِنَّ أَحَدَكُمْ

لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ  
فَيَكْتُبُ اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا سَخَطَهُ إِلَى يَوْمٍ يَلْقَاهُ.

(مالك حم ت ن ه حب ك) عن بلال بن الحارث. [صحيح الجامع ۱۶۱۹] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے ایک شخص اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی بات کہہ دیتا ہے اور اسے گمان بھی نہیں ہوتا کہ وہ بات کہاں تک جائے گی۔ لیکن اس ایک بات کے سبب اس پر قیامت تک کے لیے اللہ کی ناراضگی لکھ دی جاتی ہے۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Banda Allah taala ki naraazgi ki baat keh deta hai aur usey gumaan bhi nahin hota ke yeh kahan tak jaayegi. Lekin us ek baat ke sabab us per Qiyamat tak ke liye Allah ki naaraazgi likh di jaati hai.

## ۳۳. اجنبی عورت سے مصافحہ

قال ﷺ:

لَأَنْ يُطَعْنَ

فِي رَأْسِ أَحَدِكُمْ بِمِخِيطٍ مِنْ حَدِيدٍ

خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمَسَّ امْرَأَةً لَا تَحِلُّ لَهُ.

(طب) عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ. [صحيح الجامع ٥٠٤٥] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کسی شخص کے سر میں لوہے کی سوئی چھو دی جائے یہ اس کے لیے اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی ایسی عورت کو چھوئے جو اس کے لیے حلال نہ ہو۔

### 33. Ajnabi Aurat Se Musafaha

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Tum mein se kisi shakhs ke sar mein lohey ki sooi chubho di jaaye, yeh uske liye is se behtar hai ki woh kisi aisi aurat ko chuye jo uske liye halaal na ho.

قال ﷺ:

إِنِّي لَا أَصَافِحُ النِّسَاءَ.

(ت ن ه) عَنْ أُمِّمَةَ بِنْتِ رَقِيقَةَ. [صحيح الجامع ٢٥١٣] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Main auraton se musafaha nahin karta.

## ۳۴. عورت کا بلا محرم سفر کرنا

قال ﷺ:

لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ.

[خ: الحج ۱۸۶۲] عن ابن عباس

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔

### 34. Aurat Ka Bila-Mehram Safar Karna

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Koi aurat mehram ke begair safar na karey.

قال ﷺ:

لَا يَجِلُّ لِامْرَأَةٍ

تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

أَنْ تُسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لَيْسَ مَعَهَا حُرْمَةٌ. (۱)

[خ: تفصیر الصلاة ۱۰۸۸ - م: الحج ۴۲۱ - (۱۳۳۹)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو عورت اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے یہ حلال نہیں کہ وہ ایک دن و رات کا سفر اس طرح کرے کہ اس کے ساتھ کوئی محرم نہ ہو۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo aurat Allah aur aakhirat ke din per imaan rakhti ho uskey liye yeh halal nahin ki woh ek din wa raat ka safar is haal mein karey ki uskey saath koi mehram na ho.

1 قال ﷺ: «لَا يَجِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، أَنْ تُسَافِرَ سَفَرًا يَكُونُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا، إِلَّا وَمَعَهَا أُبُوها، أَوْ ابْنُها، أَوْ زَوْجُها، أَوْ أَخُوها، أَوْ دُو مَحْرَمٍ مِثْلُها» [م: الحج ۴۲۳ - (۱۳۴۰)]

قال ﷺ:

صَوْتَانِ مَلْعُونَانِ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ:

مَزْمَارٌ عِنْدَ نِعْمَةٍ وَرَنَّةٌ عِنْدَ مُصِيبَةٍ.

(البخار الضیاء) عن أنس ۳۸۰۱ (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

دو آوازیں ہیں، جن پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے۔ ایک نعمت کے وقت موسیقی اور دوسرے مصیبت کے وقت واویلا۔

### 35. Mauseeqi

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Do aawaazein hain, jin per dunya aur aakhirat mein laanat hai. Ek nemat ke waqt mauseeqi aur doosrey museebat ke waqt walwela.

قال ﷺ:

لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ

يَسْتَحِلُّونَ الْحِرَّ وَالْحَرِيرَ وَالْحَمْرَ وَالْمَعَازِفَ.

[خ: الأشربة ۵۵۹۰] عَنْ أَبِي عامر وأبي مالك الأشعري

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

میری امت میں بعض لوگ ایسے ضرور ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور موسیقی کے آلات کو حلال کر لیں گے۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Meri ummat mein ba'z log aisey zaroor hongey jo zina, resham, sharaab aur mauseeqi ke aalaat ko halaal kar lengey.

## ۳۶. خواتین کا عطر لگا کر باہر نکلنا

قال ﷺ:

أَيُّ امْرَأَةٍ اسْتَعْطَرَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ

فَمَرَّتْ عَلَى قَوْمٍ لِيَجِدُوا رِيحَهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ<sup>(۱)</sup> وَكُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ.

(حم ن ك) عن أبي موسى. [صحيح الجامع ۲۷۰۱] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو بھی عورت عطر لگا کر گھر سے نکلے، پھر لوگوں کے پاس سے گزرے تاکہ لوگ اس کی خوشبو سے محظوظ ہوں تو ایسی عورت زانیہ ہے۔ اور (اسے گھورنے والی) ہر آنکھ زناکار ہے۔

### 36.Khawateen Ka Itr Lagakar Bahar Nikalna

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo bhi aurat itr laga kar ghar se nikley, phir logon ke paas se guzrey taaki log uski khushboo se mehzoos hon to aisi aurat zaaniya hai. Aur (usey ghoorney wali) har aankh zinakaar hai.

<sup>1</sup> قال المناوي:

(فهي زانية) أي هي بسبب ذلك متعرضة للزنا ساعة في أسبابه داعية إلى طلابه فسميت لذلك زانية مجازا [فيض القدير (۱/ ۲۷۶)]

عَنْ مَوْلَى أَبِي رُحْمٍ وَاسْمُهُ عُبَيْدٌ  
 أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ امْرَأَةً  
 مُتَطَيِّبَةً تُرِيدُ الْمَسْجِدَ فَقَالَ:  
 يَا أُمَّةَ الْجَبَّارِ أَيْنَ تُرِيدِينَ؟ قَالَتْ: الْمَسْجِدَ  
 قَالَ وَلَهُ: تَطَيَّبْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ  
 قَالَ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ:  
 أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ  
 لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْتَسِلَ.

(حم د ه خز) واللفظ لابن ماجه [صحيح الترغيب ٢٠٢٠] (حسن لغيره)

مولی ابی رُحم جن کا نام عبید ہے فرماتے ہیں:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا گزر ایک عورت پر ہوا جو خوشبو لگائے مسجد کی طرف جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا: اے جبار کی بندی، کہاں کا ارادہ ہے؟ کہنے لگی: مسجد! فرمایا: تم نے خوشبو لگائی ہے؟ کہا: ہاں۔ فرمایا: میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یوں فرماتے سنا ہے کہ جو بھی عورت خوشبو لگائے اور مسجد کی طرف روانہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی نماز ہی قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ غسل کر لے۔

*Maula abi Ruhm jinka naam Ubaid hai farmatey hain:*

Abu Hurairah ﷺ ka guzar ek aurat per huwa jo khushbu lagaaye masjid ki taraf jaa rahi thi. Unhon ne kaha: Aye Jabbaar ki bandi, kahan ka iraadah hai? Kehney lagi: Masjid! Farmaya: Tum ne khushbu lagayi hai? Kaha: Haan. Farmaya: Main ne Allah ke Rasool ﷺ ko yun farmaatey suna hai ki jo bhi aurat khushbu lagaye aur masjid ki taraf rawaana ho, to Allah taala uski namaz hi qabool nahin karta, yahan tak ki woh ghusl na karley.

## ۳۷. بلا حاجت لوگوں سے مانگنا

قال ﷺ:

مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ

حَتَّى يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةٌ حَمٍ.

[خ: الزكاة ۱۴۷۴ - م: الزكاة ۱۰۴ - (۱۰۴۰)] عن ابن عمر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

آدمی لوگوں سے مانگتا رہتا ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن وہ اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت ہی نہ ہوگا۔

### 37. Bila Haajat Logon Se Maangna

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Aadmi logon se maangta rehta hai yahan tak ki Qiyamat ke din woh is haal mein ayega ki uskey chehrey per ghost hi na hoga.



## ۳۸. غیبت کرنا اور سننا

قال تعالى:

وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُم بَعْضًا  
أَيُّبُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ.  
وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ [الحجرات ۱۲]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی شخص اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تم تو اسے سخت ناپسند کرتے ہو۔ پس اللہ سے ڈرو! یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

### 38.Gheebat Karna Aur Sunna

*Allah Taala ne farmaya:*

Tum mein se koi kisi ki gheebat na karey. Kya tum mein se koi shakhs apney murda bhai ka ghost khana pasand karta hai? Tum to usey shakht na pasand kartey ho. Pas Allah se daro! Yaqeenan Allah taala badaa tauba qabool karney waala, rahem karney wala hai.

قال ﷺ:

لَمَّا عَرَجَ بِي  
مَرَرْتُ بِقَوْمٍ هُمْ أَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ  
يَحْمُسُونَ وَجُوهَهُمْ وَصُدُورُهُمْ  
فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرِيْلُ؟

قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ حُمَمَ النَّاسِ وَيَقْعُونَ فِي أَعْرَاضِهِمْ.

(د) عن أنس (صحيح لغيره) [صحيح الترغيب ٢٨٣٩] [الصحيحه ٥٣٣]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

(معراج کی رات) جب مجھے اوپر لے جایا گیا تو میرا گزر بعض لوگوں پر ہوا جنکے ناخن تانبے کے تھے۔ وہ اپنے چہرے اور سینے نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبریل، یہ کون لوگ ہیں؟ کہا: یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے اور انکی عزتوں کے بارے میں بدکلامی کرتے تھے۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

(Meraaj ki raat) jab mujhey ooper le jaya gaya to mera guzar baaz logon per huwa jinke naakhun taambe ke thhey. Woh apney chehrey aur seeney noch rahey thhey. Main ne poochha: Aye Jibreel, yeh kaun log hain? Kaha: yeh woh log hain jo logon ka ghost khatey thhey aur unki izzaton ke baarey mein bad kalaami karte thhey.

## ۳۹. نگاہ کی بے احتیاطی

قال ﷺ:

فَالْعَيْنَانِ زِنَاهُمَا النَّظْرُ.

[م: القدر ۴۸۰۲] عن أبي هريرة.

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

دونوں آنکھوں کا زنا (بے حیائی کا) دیکھنا ہے۔

### 39.Nigaah Ki Be-Ehtiyaati

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Donon aankhon ka zina (be hayaai ka) dekhna hai.

قال ﷺ:

يَا عَلِيُّ!

إِنَّ لَكَ كَنْزًا مِنَ الْجَنَّةِ

وَإِنَّكَ ذُو قَرْنَيْهَا

فَلَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ

فَإِنَّمَا لَكَ الْأُولَىٰ وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ.

(حم) عن علي [صحيح الترغيب ۱۹۰۲] (حسن لغيره)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اے علی، پہلی نظر کے بعد دوبارہ نظر نہ ڈالو۔ اس لیے کہ پہلی نظر تمہارے حق میں ہے لیکن دوسری نظر تمہارے حق میں نہیں۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Aye Ali, pehli nazar ke baad dobara nazar na daalo. Is liye ki pehli nazar tumharey haqq mein hai, lekin doosri nazar tumharey haqq mein nahin.

## ۴۰. شوہر کی ناشکری اور نافرمانی

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أُرِيتُ النَّارَ

فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِهَا النِّسَاءُ، يَكْفُرْنَ.

قِيلَ: أَيَكْفُرْنَ بِاللَّهِ؟ قَالَ: يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ، وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ،

لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا

قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ.

[خ: الإيمان ۲۹ - م: الكسوف ۱۵۱۲] واللفظ للبخاري

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: مجھے جہنم کا حال دکھایا گیا تو میں دیکھا کہ جہنم کی اکثریت عورتیں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ کفر کرتی ہیں۔ کسی نے پوچھا: کیا وہ اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: شوہر کے ساتھ کفر (یعنی ناشکری) کرتی ہیں، احسان کا انکار کرتی ہیں۔ اگر تو ایک لمبے زمانے تک اس کے ساتھ احسان کا معاملہ کرے لیکن پھر تیری طرف سے کوئی (بُری) چیز دیکھنے کو ملے تو فوراً کہتی ہے: مجھے تمہاری طرف سے کبھی کوئی بھلائی نصیب نہ ہوئی۔

### 40. Shohar Ki Na-shukri Aur Na-farmani

*Ibn e Abbaas Raziullahu A'nhuma se riwaayat hai ki*

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya: Mujhey Jahannam ka haal dikhaya gaya, to main ne dekha ki Jahannam ki aksariyyat auratein hain. Iski wajah yeh hai ki woh kufr karti hain. Kisi ne poochha: Kya who Allah ke saath kufr karti hain? Aap ne farmaya: Shohar ke saath kufr (yaani naashukri) karti hain, Ehsaan ka inkaar karti hain. Agar tu ek lambey zamaane tak uskey saath ehsaan ka mua'mla karey, lekin phir teri taraf se koi (buri) cheez dekhney ko mile to fauran kehti hai: Mujhe tumhaari taraf se kabhi bhalai naseeb na huwi.

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ قَالَ:

كَانَ يُقَالُ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا اثْنَانِ:

امْرَأَةٌ عَصَتْ زَوْجَهَا، وَإِمَامٌ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ. (۱)

(ت) [ت بتحقيق الألباني ۳۵۹] (صحيح الإسناد)

عمرو بن حارث بن مصطلق سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

یوں کہا جاتا تھا کہ سب سے زیادہ سخت عذاب دو لوگوں کو ہوگا۔ ایک تو وہ عورت جو اپنے شوہر کی نافرمانی کرے اور دوسرے وہ شخص جو لوگوں کی امامت کرے جبکہ لوگ اس سے ناراض ہوں۔

'Amar bin Haaris bin Mustaliq se riwaayat hai, farmatey hain:

Yun kaha jata tha ki sabsey zyaada sakht azaab do logon ko hoga. Ek to woh aurat jo apney shohar ki naa farmaani karey aur doosrey woh shakhs jo logon ki imaamat karey jabki log us sey naraaz hon.

1 قَالَ جَرِيرٌ: قَالَ مُنْصَوِّرٌ: فَسَأَلْنَا عَنْ أَمْرِ الْإِمَامِ؟ فَبَيَّنَ لَنَا: «إِنَّمَا عَنَى بِهَذَا الْأَيْمَةَ الظَّلْمَةَ، فَأَمَّا مَنْ أَقَامَ السُّنَّةَ فَإِنَّمَا الْإِثْمُ عَلَى مَنْ كَرِهَهُ» (ت) [ت

بتحقيق الألباني ۳۵۹] (صحيح الإسناد)

## ۴۱. نماز میں تاخیر

قال ﷺ:

تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ  
حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ قَامَ فَانْقَرَهَا أَرْبَعًا  
[ولأحمد: فَانْقَرَهَا نَقْرَاتِ الدَّيْكِ] لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا.  
[م: الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاةِ ۹۸۷] [حم ط الرسالة رقم ۱۳۵۸۹ (۲۱ / ۲۱۱)]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

یہ منافق کی نماز ہے کہ بیٹھا سورج کو تکتا رہتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان پہنچ جاتا ہے تو اٹھتا ہے اور چار ٹھونگیں لگاتا ہے۔  
[مسند احمد کی روایت میں ہے: مرغ کی طرح ٹھونگیں لگاتا ہے] جن میں اللہ کو یاد نہیں کرتا مگر بہت تھوڑا۔

### 41. Namaaz mein Taakheer

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Yeh munaafiq ki namaaz hai ke baitha sooraj ko takta rahta hai, yahaan tak ki jab woh shaitaan ke do seenghon ke darmiyaan pahunch jaata hai to uthta hai aur chaar thongein lagata hai.  
[Musnad Ahmed ki riwaayat mein hai: Murg ki tarah thongein lagata hai] jin mein Allah ko yaad nahin karta magar bahut thoda.

## ۴۲. تین دن سے زیادہ قطع تعلق

قال ﷺ:

لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ  
يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا. وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ  
[خ: الإسنذان ۶۲۳۷ - م: البرِّ وَالصِّلَةِ وَالْأَدَابِ ۲۵ - (۲۵۶۰)] عن أبي أيوب

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین راتوں سے زیادہ قطع تعلق کرے، اس طرح کہ دونوں کی ملاقات ہو تو یہ اس سے منہ پھیرے اور وہ اس سے منہ پھیرے۔ اور دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔

### 42. Teen Din Se Zyaada Qata'a Ta'lluq

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Kisi musalmaan ke liye yeh halaal nahin ki woh apney musalmaan bhai se teen raaton se zyaada qata talluq karey, is tarah ki donon ki mulaqaat ho to yeh us sey munh pher le aur woh is se munh pher le. Aur donon mein behtar woh hai jo salaam mein pahel karey.

قال ﷺ:

لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ  
فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثِ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ.  
(د) عن أبي هريرة. [صحيح الجامع ۷۶۵۹] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق توڑے رکھے۔ پس جو شخص تین دن سے زیادہ قطع تعلق کیے رہے اور اسی حال میں مرجائے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Kisi musalmaan ke liye halaal nahin ki woh apney musalmaan bhai se teen din se zyaada ta'lluq todey rakhey. Pas jo shakhs teen din se zyaada qataa talluq kiye rahey aur isi haal mein mar jaaye to woh Jahannam mein daakhil hoga.

## ۴۳. لوگوں کو برے القاب دینا

قال تعالى:

وَلَا تَنَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ  
بِئْسَ الْأِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ  
وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ. [الحجرات ۱۱]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ایک دوسرے کو برے لقب نہ دو۔ ایمان کے بعد فسق کا نام کیسی بُری چیز ہے۔ اب اس کے بعد بھی جو شخص توبہ نہ کرے تو یہی لوگ ظالم ہیں۔

### 43. Logon Ko Burey Alqaab Dena

Allah Taala ne farmaya:

Ek doosrey ko burey alqaab na do. Imaan ke baad Fisq ka naam kaisi buri cheez hai. Ab uskey baad bhi jo shakhs tauba na karey to yahi log zaalim hain.

قال النووي:

قَالَ اللهُ تَعَالَى: {وَلَا تَنَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ}  
وَاتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ عَلَى تَحْرِيمِ تَلْقِيْبِ الْإِنْسَانِ بِمَا يَكْرَهُ.  
[الأذكار للنووي ت الأرئووط (ص: ۲۹۳)]

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: {وَلَا تَنَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ} ایک دوسرے کو برے لقب نہ دو۔ تمام علماء کا اتفاق ہے کہ کسی شخص کو ایسا لقب دینا حرام ہے جو اسے ناپسند ہو۔

Imam Nawawi Rahmaullah farmatey hain:

Allah taala ne farmaya: {وَلَا تَنَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ} ek doosrey ko burey laqab na do. Tamaan ulama ka ittefaaq hai ki kisi shakhs ko aisa laqab dena haraam hai jo usey naa pasand ho.



عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ:

مَرَّ بِي النَّبِيُّ ﷺ

وَأَنَا مُضْطَجِعٌ عَلَى بَطْنِي

فَرَكَّضَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ:

يَا جُنَيْدِبُ! إِنَّمَا هَذِهِ ضِجَعَةُ أَهْلِ النَّارِ.

(هـ) [هـ بتحقيق الألباني ۳۷۲۴] (صحیح)

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

نبی ﷺ کا گزر مجھ پر ہوا اور میں پیٹ کے بل سویا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے اپنے پاؤں سے مجھے ٹھوکا دیا اور کہا، اے جُنیدب! یہ جہنمیوں کا لیٹنا ہے۔

#### 44. Aundhey Munh Sona

Abu Zarr ﷺ se riwaayat hai, farmatey hain:

Nabi ﷺ ka guzar mujh per huwa, aur main pet ke bal soya huwa tha. Aap ne apney paaon se mujhey thoka diya aur kaha: Aye Junaidib! Yeh Jahannamiyon ka letna hai.

عَنْ طَخْفَةَ بْنِ قَيْسِ الْغِفَارِيِّ (١) قَالَ:

فَبَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعٌ

فِي الْمَسْجِدِ مِنَ السَّحَرِ عَلَى بَطْنِي

إِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِي بِرِجْلِهِ فَقَالَ:

إِنَّ هَذِهِ ضِجَعَةٌ يُبْغِضُهَا اللَّهُ!

قَالَ: فَنَظَرْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

(حم د ه) عَنْ طَخْفَةَ بْنِ قَيْسِ الْغِفَارِيِّ. [صحيح الجامع ٢٢٧١] (صحيح)

طَخْفَةَ غِفَارِيؓ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

مجھے رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں پیٹ کے بل سوئے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے مجھے پاؤں کا ٹھوکا دے کر جگایا اور کہا: تمہارا کیا حال ہے کہ اس طرح سو رہے ہو؟ سونے کا یہ طریقہ اللہ کو پسند نہیں۔ یا فرمایا: سونے کا یہ طریقہ اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔

Takhfa Gifaari ﷺ se riwaayat hai, farmaatey hain:

Mujhey Rasoolullah ﷺ ne masjid mein pet ke bal soye huyeh dekha to Aap ne mujhey paaon ka thoka dekar jagaya, aur kaha: Tumhara kya haal hai ki is tarah so rahey ho? Soney ka yeh tareeqa Allah ko pasand nahin. Ya farmaya: Soney ka yeh tareeqa Allah taala ko sakht na pasand hai.

<sup>1</sup> طخفة بن قيس الغفاري، صحابي، له حديث واحد، في النهي عن النوم على بطنه.

[تهديب الكمال في أسماء الرجال (١٣ / ٣٧٥)]

## ۴۵. اپنے گناہوں کی اشاعت

قال ﷺ:

كُلُّ أُمَّتِي مُعَايٍ إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ  
وَإِنَّ مِنَ الْمُجَاهِرَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا  
ثُمَّ يُصْبِحَ وَقَدْ سَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ

فَيَقُولُ: يَا فَلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا!

وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَنْهُ.

[خ: الأدب ۶۰۶۹ - م: الزهد والرفائق ۵۲ - (۲۹۹۰)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

میرے ہر امتی کے ساتھ درگزر کا معاملہ ہوگا لیکن مجاہرین کے ساتھ نہیں۔ مجاہرہ یہ ہے کہ آدمی رات میں ایک عمل کرے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کے عمل پر پردہ ڈال رکھا تھا۔ لیکن جب صبح ہو تو لوگوں سے کہے: اے فلاں! رات میں میں نے ایسا اور ایسا کام کیا۔ رات کے اس کے عمل کو اللہ چھپاتا رہا لیکن خود اس نے اللہ کے اس پردہ کو ہٹا دیا جو اللہ نے اس پر ڈال رکھا تھا۔

### 45. Apney Gunaahon Ki Isha'at

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Mere har ummati ke saath darguzar ka mu'amlā hoga lekin mujahireen ke saath nahin. Mujahara yeh hai ki aadmi raat mein ek amal karey - aur Allah taala ne uskey amal per pardah daal rakhkha tha - lekin jab subah ho to logon se kahey: Aye fulaan! Raat mein main ne aisa aur aisa kaam kiya. Raat ke uskey amal ko Allah chhupata raha, lekin khud usney Allah ke us pardey ko hata diya jo Allah ne uspar daal rakkha tha.

قال تعالى:

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ  
أَنْ تَشِيَعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا  
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. [النور ١٩]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جو لوگ اس چیز کو پسند کرتے ہیں کہ اہل ایمان کے درمیان بے حیائی عام ہو جائے انکے لیے دنیا میں بھی دردناک عذاب ہے اور آخرت میں بھی۔

*Allah Taala ne Farmaaya:*

Jo log is cheez ko na pasand kartey hain ki ahle imaan ke darmiyaan be hayaai aam ho jaaye unkey liye dunya mein bhi dardnaak azaab hai aur aakhirat mein bhi.

## ۴۶. جھوٹا خواب بیان کرنا

قال ﷺ:

مَنْ تَحَلَّمَ بِخُلْمٍ لَمْ يَرَهُ كُفِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَلَنْ يَفْعَلَ.

[خ: التعبير ۷۰۴۲] عن ابن عباس

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص ایسا خواب گھڑ لے جو اس نے نہیں دیکھا تو اسے گیہوں کے دو دانوں میں گرہ لگانے کے لیے کہا جائے گا اور وہ ہرگز ایسا نہیں کر پائے گا۔

### 46. Jhoota Khwaab Bayaan Karna

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo shakhs aisa khwaab ghadd le jo usney nahin dekha to usey gehoon ke do daanon mein girah laganey ke liye kaha jaayega aur woh hargiz aisa nahin kar payega.

وفي رواية:

وَمَنْ تَحَلَّمَ كُفِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ

وَعَذَّبَ وَلَنْ يَعْقِدَ بَيْنَهُمَا.

(خد) عن ابن عباس [خد بتحقيق الالباني ۱۱۵۹] (صحيح)

ایک روایت میں ہے:

جو شخص جھوٹا خواب گھڑ لے اسے گیہوں کے دو دانوں میں گرہ لگانے کے لیے کہا جائے گا اور عذاب دیا جائے گا لیکن وہ ایسا کر ہی نہ پائے گا۔

Ek Riwayaat Me Hai:

Jo shakhs jhoota khwaab ghadd le usey gehoon ke do daanon mein girah laganey ke liye kaha jaayega aur azaab diya jaayega lekin woh aisa kar hi na payega.

## ۴۷. اپنے سامان کا عیب چھپا کر بیچنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ عَلَى صُبْرَةِ طَعَامٍ  
فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَدَلًا  
فَقَالَ: مَا هَذَا، يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ؟  
قَالَ: أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ!  
قَالَ: أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ كَيْ يَرَاهُ النَّاسُ؟  
مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي. [م: الإيمان ۱۶۴ - (۱۰۱)]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
اللہ کے رسول ﷺ کا گزر اناج کے ایک ڈھیر پر ہوا۔ آپ نے اس ڈھیر میں اپنا ہاتھ ڈالا تو آپ  
کو نمی محسوس ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اناج والے، یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: اے اللہ  
کے رسول ﷺ، آسمان سے کچھ بوندا باندی ہو گئی تھی۔ آپ نے فرمایا: تو تم نے اس (گیلے  
اناج) کو اوپر کیوں نہیں رکھا کہ لوگ دیکھ لیتے؟ جو دھوکہ دے وہ مجھ سے نہیں!

### 47. Apney Saamaan Ka 'Aib Chhupakar Bechna

Abu Huraira رضی اللہ عنہ se Riwaayat Hai ke

Allah ke Rasool ﷺ ka guzar anaaj ke ek dher per huwa. Aap ne us dher mein apna haath daala to aap ko nami mehsoos huwi. Aap ne farmaya: Aye anaaj waaley, yeh kya hai? Usney kaha: Aye Allah ke Rasool ﷺ, aasmaan se kuchh boonda baandi hogayi thi. Aap ne farmaya: To tum ne is (geeley anaaj) ko ooper kyun nahin rakkha ki log dekh letey? Jo dhoka de woh mujh se nahin!

قال ﷺ:

الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا  
فَإِنْ صَدَقَا وَبَيْنَا بُورِكَ لُهُمَا فِي بَيْعِهِمَا  
وَإِنْ كَذَبَا وَكُنْتُمَا مُحِقَّتْ بَرَكَتُهُ بَيْعِهِمَا.

[خ: البيوع ۲۰۱۰ - م: البيوع ۴۷ - (۱۵۳۲)] عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

بیع کرنے والے دو شخص اختیار رکھتے ہیں جب تک کہ جدا نہ ہوں۔ پس اگر وہ سچ بات کریں اور اپنے مال کی حقیقت صاف بیان کر دیں تو ان کی بیع میں برکت ڈال دی جاتی ہے۔ لیکن اگر وہ جھوٹ بولیں اور اپنے مال کا عیب چھپالیں تو ان کی بیع کی برکت مٹا دی جاتی ہے۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Bai' (deal) karney waaley do shakhs ikhtiyaar rakhtey hain, jab tak ki judaa na hon. Pas agar woh sach baat karen aur apney maal ki haqeeqat saaf bayaan kar dein to unki bai' mein barkat daal di jaati hai. Lekin agar woh jhoot bolein aur apne maal ka aib chhupa lein to unki bai' ki barkat mita di jaati hai.

## ۴۸. امر بالمعروف ونہی عن المنکر ترک کرنا

قال تعالى:

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ  
عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ  
ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ.  
كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَن مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ  
لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ. [المائدة ۷۸ - ۷۹]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

داؤد و عیسیٰ بن مریم کی زبانی بنی اسرائیل کے کفر کرنے والوں پر لعنت بھیج دی گئی۔ یہ ان کی نافرمانی اور سرکشگی کے سبب ہوا۔ وہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کو برائی کے ارتکاب سے منع نہیں کرتے تھے۔ کیسا برا کام تھا جس میں وہ مبتلا تھے۔

### 48. Amar Bil Ma'roof Wa Nahiy 'Anil Munkar Tark Karna

Allah Taala ne farmaya:

Dawood wa 'Eesa ibne Maryam ki zubaani Bani Israael ke kufr karney waalon per laanat bhej di gayi. Yeh unki naafarmaani aur sarkashi ke sabab huwa. Woh log aapas mein ek doosrey ko buraee ke irtekaab se manaa nahin kartey thhey. Kaisa bura kaam tha jis mein woh muftala thhey.



قال ﷺ:

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ  
لَتَأْمُرَنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ  
أَوْ لَيُوشِكَنَّ اللَّهُ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِنْهُ  
ثُمَّ تَدْعُونَهُ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ.

(حم ت) عن حذيفة [صحيح الجامع ٧٠٧٠] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم ضرور نیکی کا حکم دو اور بُرائی سے منع کرو۔ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنی طرف سے عذاب نازل کر دے، پھر تم اللہ سے دعائیں کرو لیکن وہ دعا تمہاری بھی قبول نہ کرے۔

*Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:*

Us zaat ki qasam jiskey haath mein meri jaan hai, tum zaroor neki ka hukm do aur buraaee se manaa karo. Warna qareeb hai ke Allah taala tum per apni taraf se azaab naazil kar dey, phir tum Allah se duaa'en karo lekin woh tumhari dua bhi qabool na karey.

قال ﷺ:

إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ  
الَّذِي يَأْتِي هُوْلَاءَ بِوَجْهِهِ، وَهُوْلَاءَ بِوَجْهِهِ.

[خ: الأحكام ۷۱۷۹ - م: البر والصلة والآداب ۹۹ - (۲۵۲۶)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

سب سے بدترین شخص دو منہ والا شخص ہے۔ جو اس کے پاس ایک چہرے سے آتا ہے اور  
اُس کے پاس دوسرے چہرے سے جاتا ہے۔

#### 49.Zul-Wajhayn

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Sabsey badtareen shakhs do munh wala shakhs hai. Jo is ke paas  
ek chehrey se aata hai aur uskey paas doosrey chehrey se jaata  
hai.

قال ﷺ:

مَنْ كَانَ لَهُ وَجْهَانِ فِي الدُّنْيَا  
كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ.

(د) عن عمار. [صحيح الجامع ۶۴۹۶ - الصحيحة ۱۸۹۲] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

دنیا میں جو شخص دو چہروں والا ہوگا قیامت کے دن اسکے منہ میں آگ کی دو زبانیں ہوں  
گی۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Dunya mein jo shakhs do chehrey waala hoga Qiyaamat ke din  
uskey munh mein aag ki do zabaanein hongy.

## ۵۰. مشرکین و یہود و نصاریٰ کی مشابہت

قال ﷺ:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بغيرِنَا  
لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى.

(ت) عن ابن عمرو. [صحيح الجامع ۵۴۳۴] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہماری بجائے غیروں کی مشابہت اختیار کرے۔ تم نہ یہود کی مشابہت اختیار کرو اور نہ نصاریٰ کی۔

### 50. Mushrikeen Wa Yahood Wa Nasaara Ki Mushaabahat

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Woh shakhs hum mein se nahin jo hamari bajaaye ghairon ki mushabahat ikhtiyar karey. Tum na Yahood ki mushabahat ikhtiyar karo aur na Nasaara ki.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ:

مَنْ بَنَى بِلَادِ الْأَعَاجِمِ

وَصَنَعَ نَيْرُوذَهُمْ وَمَهْرَجَانَهُمْ

وَتَشَبَّهَ بِهِمْ حَتَّى يَمُوتَ

وَهُوَ كَذَلِكَ حُشِرَ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[هق: كتاب الجزية: ١٨٨٦٣] [جلباب المرأة المسلمة ص ٢٠٤]

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

جو شخص عجمیوں کے دیس میں رہائش اختیار کرے اور انکے (تیوہار) نیروز اور مہرجان بھی منائے، اور انہیں کی مشابہت اختیار کرے یہاں تک کہ (اسی حال میں) مر جائے تو قیامت کے دن اس کا حشر بھی انہیں کے ساتھ ہوگا۔

1Abdullah bin 'Amr ؓ se riwaayat hai, farmaatey hain:

Jo shakhs 'ajmiyon ke des mein rihaaish ikhtiyaar karey aur unkey (tewhaar) Nairooz aur Mihrajaan bhi manaye, aur unhin ki mushabahat ikhtiyar karey yahan tak ki (isi haal mein) mar jaaye to Qiyamat ke din uska hashr bhi unhin ke saath hoga.

قال ﷺ:

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ.

(د) عن ابن عمر (طس) عن حذيفة. [صحيح الجامع ٦١٤٩] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص جس قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ انہیں میں سے ہے۔

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya:

Jo shakhs jis qaum ki mushabahat ikhtiyaar karey woh unhin mein se hai.